تسہیل الانشا
جزء اوّل
علّامہ محمد اکرم الازہری
علّامہ محمد سعید الازہری
من علماء دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف
ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور - کراچی
پاکستان

الجزء الاوّل

علامہ محمد سعید الازہری

علامہ محمد اکرم الازہری

من علماء دار العلوم المحمدیہ الغوثیہ ○ بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور ــــ کراچی ○ پاکستان

نام کتاب	تسہیل الانشاء (حصہ اول)
مصنف	علامہ محمد سعید الازہری، علامہ محمد اکرم الازہری من علماء دار العلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف
تاریخ اشاعت	مارچ 2011ء
مطبع	جمال القرآن پرنٹرز، لاہور
تعداد	ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ	DR4
قیمت	-/81 روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔فون:37221953 فیکس:۔042-37238010

9۔الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔فون:37247350 فیکس:37225085

14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:32630411-021-3221201۔ فیکس:۔021-32210212

e-mail:- info@zia-ul-quran.com

Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

دو مقتدر اساتذہ (تعارف)

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ کی علمی تحریک کے مرکزی کردار مفکر اسلام ضیاءالامت حضرت جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمتہ اللہ علیہ نے دنیا کے ہنگاموں سے دور چلہ کش ہو کر اس درسگاہ کو مضبوط بنیادیں فراہم کیں۔ رواں صدی کے تقاضوں کے مطابق قدیم و جدید علوم کے حسین امتزاج کی صورت میں ایسا نصاب متعارف کرایا جس کی افادیت عالمی سطح پر تسلیم کی گئی۔ اس نصاب کا اعجاز تھا کہ آپ کے شاگردوں کو دنیائے اسلام کی سب سے بڑی یونیورسٹی جامعہ الازہر مصر میں اعزاز کے ساتھ داخلہ کی سہولتیں حاصل ہو گئیں۔

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے وہ جلیل القدر فرزند جنہوں نے بیرون ملک جا کر اپنے گہوارۂ علمی کی لاج رکھی اور اس کی شہرت میں مزید اضافہ کیا ان میں سے دو ممتاز علماء کا تعارف کرواتے ہوئے میں روحانی کیف بھی محسوس کر رہا ہوں اور اس خوشگوار فریضہ کی ادائیگی پر نظریاتی و فکری لذت سے شادکام بھی ہو رہا ہوں۔ یہ دونوں نوجوان علماء زیب نظر کتاب تسہیل الانشاء کے مؤلف اور عربی ادب وانشاء کا روشن حوالہ ہیں۔

مولانا محمد سعید الازہری ضلع فیصل آباد کے ایک گاؤں 439 مہالم میں جناب حکیم جمال الدین کے ہاں 1965ء میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کا امتحان 1981ء میں پاس کیا۔ اور اپنے شفیق و مہربان باپ کی خواہش کے مطابق اسی سال دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف داخل ہوئے۔ خوش مزاج، خوش پوش و خوش شکل محمد سعید اپنی خداداد ذہانت اور متین طبیعت کے باعث اپنے اساتذہ کی نظروں میں مقبول ہوتے گئے۔ اور پھر وہ وقت آیا کہ 1989ء میں مرکزی ادارہ سے فراغت پانے کے بعد جامعہ الازہر کے لئے سلیکٹ ہو گئے اور وہاں شعبہ ادب عربی میں داخلہ لیا۔ کسی بھی عجمی طالب علم کے لئے عربی ادب و لغت میں کمال حاصل کرنا خاصا دشوار ہوتا ہے۔ مولانا محمد سعید پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ انہوں نے جامعہ الازہر کے سالانہ امتحانات میں اپنے شعبہ ادب عربی میں پہلی پوزیشن حاصل کر کے اپنے ملک اور ادارہ کا نام بلند کیا۔ آپ اس وقت مرکزی دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے شعبہ ادب وانشاء میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

محترم ومکرم مولانا محمد اکرم الازہری کا آبائی تعلق لاہور سے ہے سن پیدائش 1961ء ہے 1977ء میں مسلم ہائی سکول لاہور کینٹ سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ کچھ مدت گھریلو مشاغل میں مصروف رہے۔ مقدر نے یاوری کی اور علمی ذوق نے بھیرہ کی روشن اور جگمگ شاہراہ کا مسافر بنادیا۔

1982ء سے 1989ء تک دارالعلوم محمدیہ غوثیہ میں بحیثیت طالب علم رہے اور ایک سال تدریس کے فرائض سرانجام دیئے۔ 1990ء میں طلبہ کا قافلہ سوئے جامعہ ازہر روانہ ہوا تو محمد اکرم الازہری نے آگے بڑھ کر قیادت سنبھال لی۔ قیام ازہر کے دوران بے مثل جدوجہد اور پیہم محنت کے باعث طلبہ اور اساتذہ کی نگاہوں میں بلند مقام حاصل کیا۔ قواعد نحو میں خصوصی دلچسپی تھی اس حوالے سے منعقدہ ایک مقابلہ میں اول پوزیشن حاصل کر کے گرانقدر انعام حاصل کیا۔

1994ء میں جامعہ ازہر سے فراغت پائی۔ اور حضور ضیاء الامت حضرت پیر محمد کرم شاہ صاحب الازہری رحمتہ اللہ علیہ کے حسب ارشاد کچھ مدت کے لئے مرکزی دارالعلوم میں تدریس کے فرائض سرانجام دیئے۔ جب بادامی باغ لاہور میں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کا قیام عمل میں آیا تو اساتذہ کی نظر انتخاب علم و ادب کے اس شہباز کی جانب اٹھی۔ سراپا اخلاص اور نیاز مند محمد اکرم الازہری نے سعادت سمجھتے ہوئے اس حکم کی تعمیل کی اور اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان اور اس کے حبیب لبیب ﷺ کی نظر عنایت سے تھوڑے ہی وقت میں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بادامی باغ لاہور کو علم و دانش کا مرکز بنادیا۔

تسہیل الانشاء کی ترتیب و تالیف میں دونوں اساتذہ نے لگاتار محنت اور عرق ریزی سے کام لے کر اسے انتہائی مفید بنادیا ہے۔ میری دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان علم دوست فضلاء کو مزید جولانیاں عطا کرے اور دینی علوم کی بیش از بیش خدمت کی توفیق ارزانی فرمائے۔

پیر محمد امین الحسنات شاہ

سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت امیر السالکین رحمتہ اللہ علیہ

پرنسپل مرکزی دارالعلوم محمدیہ غوثیہ۔ بھیرہ شریف،

ضلع سرگودھا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین و علی آلہ واصحابہ اجمعین و بعد

عربی زبان پر اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت ہے کہ اس نے اس عظیم الشان زبان کو اپنی آخری وحی قرآن کریم کے متحمل ہونے کا شرف بخشا۔ اس زبان کا انتخاب بلاوجہ نہیں بلکہ جب عربی زبان پروان چڑھتے ہوئے فصاحت وبلاغت، استعداد وصلاحیت کے اس اعلیٰ معیار پر پہنچی جہاں وہ وحی الٰہی کی متحمل ہو سکتی تھی تو اس میں آخری پیغام ہدایت قرآن مجید نازل کر دیا گیا۔ قرآن وحدیث اور دیگر اسلامی علوم وفنون کی زبان ہونے کے ناطے ایک مسلمان کی اس زبان کے ساتھ عقیدت، وابستگی اور دلچسپی ایک فطری امر ہے۔

دوسرے پہلو سے اگر دیکھا جائے تو یہ بات عیاں ہو گی کہ عربی ایک ترقی یافتہ، زندہ، جامع اور کامل زبان ہے جو تمام لسانی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ ہر قسم کے اظہار خیال کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ اس کا دامن ہر قسم کی فکری، لفظی اور معنوی خوبیوں سے مالا مال ہے۔ اگر اس نے قدیم زمانے کی ترقی یافتہ اقوام کے علوم وفنون اور آداب کو کشادہ ظرفی کے ساتھ اپنے اندر جذب کیا ہے تو اب عصر حاضر کی علمی تحقیقات اور ادبی کاوشوں کو اپنے اندر سمو لینے میں ذرا بھی بخل سے کام نہیں لے رہی۔

جو شخص دینی علوم اور قرآن وحدیث کے بحر زخار میں غواصی کرنا چاہتا ہے، قدیم اور جدید علوم وفنون اور آداب کے چشمہ شیریں سے اپنی علم کی پیاس بجھانا چاہتا ہے تو اس پر ضروری ہے کہ وہ اس زبان کے ساتھ اپنا تعلق استوار کرے اور اپنی تمام توانائیاں اور صلاحیتیں اس کے سیکھنے کے لئے خرچ کرے تاکہ اسے خود اس زبان کی جامعیت، اکملیت، وسعت اور ہمہ گیری کا اندازہ ہو سکے اور وہ اس زبان کی حلاوت اور شیرینی سے شادکام ہو۔ علاوہ ازیں اسلامی ممالک خصوصاً عرب ممالک کے ساتھ روابط مستحکم کرنے کے لئے اس زبان کا سیکھنا از حد ضروری ہے۔

ان مقاصد کے پیش نظر اس بات کی ضرورت محسوس ہوئی کہ عربی زبان سکھانے اور تحریر و تقریر میں مہارت حاصل کرنے کے لئے ایک منظم اور مربوط کاوش از حد ضروری ہے۔ کیونکہ پاکستان کے اکثر دینی مدارس میں یہ دیکھا گیا ہے کہ وہ فضلاء اور مدرسین جنہوں نے اپنی زندگیاں علوم دینیہ کی درس و تدریس کے لئے وقف کر رکھی ہیں، اگر چند جملے لکھنے یا بولنے پڑ جائیں تو انہیں بڑی دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے کہ انہیں عربی انشاء اور تحریر و تقریر کی مشق نہیں ہوتی۔

ہمیں عصر حاضر کی عظیم علمی درسگاہ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف میں علمی منازل طے کرنے کی سعادت نصیب ہوئی، مفسر قرآن مفکر اسلام ضیاء الامت حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمہ اللہ کے زیر سایہ اکتساب فیض کا شرف حاصل ہوا۔ اس تعلیمی عرصہ کے دوران دوسرے علوم و فنون کے ساتھ ساتھ فن انشاء کی کئی کتابیں پڑھنے کا موقع ملا، متعدد کتابوں کا جائزہ لیا، لیکن ایک تشنگی باقی رہی، کیونکہ یہ کتب فن انشاء کی ضروریات اور مقاصد کو پورا نہیں کرتیں۔ ہر کتاب میں کسی خاص پہلو پر زور دیا گیا ہے، بعض کتابوں میں صرف قدیم عربی ملے گی اور بعض کتابوں میں طلبہ کے ذہنی افق کو پیش نظر رکھے بغیر ہر ہر سبق میں اس قدر جدید بھاری بھر کم الفاظ لائے گئے ہیں کہ طلبہ دیکھتے ہی خوفزدہ ہو جاتے ہیں اور اکثر کتابیں ایسی ہیں جو فن انشاء کے معیار پر پورا نہیں اترتیں۔ اس لئے دور طالب علمی ہی سے ایک ایسی کتاب کی ضرورت محسوس ہوتی رہی جو انشاء کے جملہ مقاصد کو پورا کرتی ہو۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمیں عالم اسلام کی قدیم ترین یونیورسٹی جامعہ ازہر (مصر) میں چار سال تعلیم کے حصول کا موقعہ میسر آیا۔ اس دوران ہمیں مسلسل انشاء سے متعلقہ کتب کی جستجو رہی۔ قاہرہ کا کوئی مکتبہ ہم نے نہیں چھوڑا کہ جہاں ایسی کتابیں تلاش نہ کی ہوں۔ واپس وطن آتے ہوئے دوسری کتب کے ساتھ فن انشاء کی متعدد کتب بھی اپنے ساتھ لائے جن سے ہم نے بھرپور استفادہ کیا اور طلبہ کی ضروریات کو پیش نظر رکھ کر "تسہیل الانشاء" کے نام سے چار اجزاء میں کتاب مرتب کی۔

یہ کتاب قدیم اور جدید عربی زبان کا حسین امتزاج ہے۔ اس میں تدریجاً عربی زبان

سکھانے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اسے ترتیب دیتے وقت طلبہ کی ذہنی استعداد کو مد نظر رکھا گیا ہے۔ پہلے حصہ کا آغاز چھوٹے چھوٹے، سادہ اور سلیس جملوں سے ہوتا ہے اور شروع میں صرف صحیح افعال کے استعمال کا التزام کیا ہے۔ اگلے حصوں میں درجہ بدرجہ معیار کو بڑھانے کی کوشش کی ہے۔ طلبہ کی ذہنی استعداد کو بڑھانے، فکری صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور عربی بول چال کا ملکہ پیدا کرنے کیلئے ہر سبق کے آخر میں تمرینات دی گئی ہیں۔ تیسرے اور چوتھے حصہ میں مختلف موضوعات پر خطوط، درخواستیں، کہانیاں اور مضامین بھی شامل ہیں۔ آخری حصہ میں قواعد املاء اور رموز اوقاف کے متعلق نہایت ہی اہم اور مفید معلومات درج کی گئی ہیں۔

کتاب کو دلچسپ، تعمیری اور بامقصد بنانے کی کوشش کی گئی ہے، اور اخلاقی پہلو بھی نظر انداز نہیں کیا۔ اس طرز پر تربیت کی کوشش کی گئی ہے کہ اس کو پڑھنے والا ایک اچھا طالب علم، ایک مثالی مسلمان، اور ایک بے نظیر شہری بن سکے۔ قرآن وحدیث سے کچھ حصہ نقل کر کے طلبہ کو اس بات کا موقعہ فراہم کیا ہے کہ وہ ایک طرف بلاغت قرآن وحدیث کی تابانیوں سے اپنے قلوب واذھان کو منور کریں اور دوسری طرف مکارم اخلاق کے زریں اصولوں سے بھی روشناس ہوں۔ ضرب الامثال اور حکیمانہ مقولوں کے ذریعے حکمت اور دانشمندی کی طرف دعوت دی گئی ہے۔ کچھ قصے کہانیاں اور لطائف کے ساتھ دلچسپی کا سامان بھی فراہم کر دیا گیا ہے۔ ہماری دانست میں یہ ایک جامع کتاب ہے جو انشاء کے معاملے میں تمام ضروریات کے لئے کافی ہے۔

اساتذہ کرام کی خدمت میں گذارش

☆ طلبہ کی خفیہ صلاحیتوں کو بیدار کرنے اور علوم و فنون میں مہارت کاملہ حاصل کرنے کے لئے ایک استاد کا کردار کلیدی حیثیت کا حامل ہے۔ ایک معلم کے لئے بنیادی شرط یہ ہے کہ اسے اپنے فن کے ساتھ لگاؤ ہو، اور وہ محنت اور خلوص سے اس فن کی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی کوشش کرے۔

☆ "تسہیل الانشاء" شروع کروانے سے پہلے ضروری ہے کہ طلبہ کو پہلے چند دن

عربی زبان سے متعارف کروایا جائے، اور صرف و نحو کے بنیادی قواعد سے انہیں روشناس کیا جائے۔ مزید بر آں عربی کے چند عام جملوں کے ذریعے عربی زبان سیکھنے کی طرف راغب کیا جائے۔

☆ سبق شروع کرنے سے پہلے اس کا تعارف اور اس سبق سے متعلق معلومات بہم پہنچانا لازمی امر ہے۔

☆ استاد خود عبارت پڑھ کر لڑکوں کو بتائے کہ عبارت کو کس طرح روانی سے پڑھنا چاہئے۔ اور صحیح تلفظ کی پابندی کی جائے۔

☆ استاد محبت اور شفقت کے ساتھ طلبہ کی رہنمائی کرے۔ ان میں عربی زبان سیکھنے کا شوق بیدار کرے۔ اور انہیں پابند بنائے کہ پڑھا ہوا سبق یاد کر کے آئیں اور اگلے سبق کا مطالعہ کر کے آئیں۔

☆ تقویم لسان اور عربی میں گفتگو کرنے کے لئے تمارین بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہیں۔ سوال جواب کا سلسلہ اس غرض کے حصول کے لئے بڑا مددو معاون ثابت ہو گا۔ طلبہ کی ذہنی استعداد کو مد نظر رکھ کر عربی میں گفتگو کے لئے کچھ وقت ضرور نکالنا چاہئے۔ اور اپنی طرف سے چھوٹے چھوٹے اور آسان جملے بنانے کا طلبہ کو مکلّف بنانا بہت ضروری ہے۔

☆ آسانی کے لئے عبارت پر اعراب لگا دیئے گئے ہیں اور مشکل الفاظ کے معانی آخر میں دے دیئے گئے ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ ہماری اس حقیری سی کوشش کو منظور فرمائے۔ اور اس کتاب کو مقبول بنائے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم وتب علينا انك انت التواب الرحيم۔ و صلى الله على سيدنا ومولانا محمد خاتم الانبياء والرسل و على آله و اصحابه اجمعين إلى يوم الدين۔

المؤلفان

محمد سعید الأزہری، محمد اکرم الأزہری۔

چند ضروری اصطلاحات

حرکت : زبر، زیر اور پیش میں سے ہر ایک کو حرکت کہتے ہیں اور جس حرف پر حرکت ہو اسے متحرک کہتے ہیں۔

فتحہ، نصب : زبر (ـَـ) کو فتحہ یا نصب کہا جاتا ہے۔

جس حرف پر زبر ہو اسے مفتوح یا منصوب کہتے ہیں۔

ضمہ، رفع : پیش (ـُـ) کو ضمہ یا رفع کہتے ہیں۔

جس حرف پر پیش ہو اسے مضموم یا مرفوع کہا جاتا ہے

کسرہ، جر : زیر (ـِـ) کو کسرہ یا جر کہتے ہیں۔

زیر والے حرف کو مکسور یا مجرور کہا جاتا ہے۔

سکون، جزم : حرکت نہ ہونے کو سکون یا جزم کہتے ہیں۔ جس حرف پر حرکت نہ ہو اسے ساکن یا مجزوم کہتے ہیں۔

تنوین : دو زبر (ـً)، دو زیر (ـٍ) اور دو پیش (ـٌ) میں سے ہر ایک کو تنوین کہتے ہیں۔

مشدد : جس حرف پر شد (ـّ) ہو اسے مشدد کہتے ہیں۔

لفظ : جو بات انسان کے منہ سے نکلے اسے لفظ کہتے ہیں خواہ وہ با معنی ہو یا بے معنی

کلمہ : با معنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں۔

کلمہ کی اقسام : کلمہ کی تین قسمیں ہیں (۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف

اسم : کسی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ مثلاً رَجُلٌ (مرد)، خَالِدٌ ، قَلَمٌ۔

فعل : کسی زمانہ میں کام کے واقع ہونے کو فعل کہتے ہیں۔ مثلاً کَتَبَ (اس نے لکھا) یَکْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا)، اُکْتُبْ (تو لکھ)۔

حرف : جو اکیلا اپنا معنی ظاہر نہ کرے جیسے مِنْ (سے)، فی (میں)

واحد : ایک چیز کو واحد کہتے ہیں جیسے جَبَلٌ (پہاڑ)۔ مُسْلِمٌ۔

تثنیہ : دو چیزوں کو تثنیہ کہتے ہیں جیسے جَبَلَانِ (دو پہاڑ)۔مُسْلِمَانِ۔

جمع : دو سے زائد چیزوں کو جمع کہتے ہیں جیسے جِبالٌ (بہت سے پہاڑ)مُسْلِمُوْنَ۔

مذکر : وہ اسم جس میں تانیث کی علامت نہ ہو جیسے کِتَابٌ۔ رجلٌ۔

مونث : وہ اسم جس میں تانیث کی کوئی علامت ہو جیسے شَجَرَۃٌ (درخت)،سَلْمی، صَحْرَاءُ۔

نکرہ : غیر معین چیز کو نکرہ کہتے ہیں مثلاً کتابٌ۔ رجلٌ۔

معرفہ : معین چیز کو معرفہ کہا جاتا ہے جیسے الرّجلُ۔ خالد۔

مفرد : وہ اکیلا لفظ جو اپنا معنی ظاہر کرے جیسے رَجُلٌ۔ کَتَبَ۔

مرکب : دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا مجموعہ مرکب کہلاتا ہے۔

مرکب کی اقسام : مرکب کی دو قسمیں ہیں۔

(۱)مرکب مفید : دو یا دو سے زائد کلمات کا وہ مجموعہ جس سے بات پوری طرح سمجھ میں آجائے،اس کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔ مثلاً القلمُ جَدِیْدٌ (قلم نیا ہے)۔

(۲)مرکب غیر مفید : دو یا دو سے زائد کلمات کا وہ مجموعہ جس سے بات پوری طرح سمجھ میں نہ آئے۔اس کی کئی اقسام ہیں جن میں سے اہم یہ ہیں۔

(ا)مرکب اضافی : وہ مرکب جس میں پہلے جز کی نسبت دوسرے جز کی طرف کی جاتی ہے۔ پہلے جز کو مضاف اور دوسرے جز کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے مثلاً کِتابُ خَالِدٍ (خالد کی کتاب)۔

(ب)مرکب توصیفی : وہ مرکب ہے جس میں دوسرا جز پہلے جز کی صفت بیان کرے پہلے جز کو موصوف اور دوسرے کو صفت کہتے ہیں، مثلاً۔ کِتابٌ جَدِیْدٌ (نئی کتاب)۔

نوٹ : موصوف اور صفت کا اعراب (آخر میں زبر، زیر، پیش) ایک جیسا ہوتا ہے۔

موصوف اگر نکرہ ہو تو صفت بھی نکرہ ہوگی جیسے کتابٌ حدیدٌ۔

اگر موصوف معرفہ ہو تو صفت بھی معرفہ ہوگی جیسے اَلْکتابُ الجَدِیْدُ۔

موصوف اگر مذکر ہو تو صفت بھی مذکر ہو گی جیسے کِتابٌ جدیدٌ۔

موصوف اگر مونث ہو تو صفت بھی مونث ہو گی جیسے شَجرَةٌ طَوِیْلَةٌ۔

اور اسی طرح واحد، تثنیہ اور جمع میں موصوف اور صفت کا باہم مطابق ہونا ضروری ہے۔

جملہ اسمیہ : وہ ہوتا ہے جس کا پہلا جز اسم ہو۔اس کے پہلے جز کو مبتدا کہتے ہیں اور دوسرے جز کو خبر کہتے ہیں۔ مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں جیسے۔القلمُ جَدِیْدٌ۔

مبتدا اور خبر کا مندرجہ ذیل چیزوں میں باہم مطابق ہونا ضروری ہے۔

(۱)واحد : اَلطَّالِبُ مُجْتَهِدٌ (طالب علم محنتی ہے)

(۲)تثنیہ : الطَّالبانِ مُجْتَهِدَانِ (دو طالب علم محنتی ہیں)

(۳)جمع : اَلطُّلاَّبُ مُجْتَهِدُوْنَ (طلبہ محنتی ہیں)

(۴)مذکر : الطالبُ مُجتهدٌ

(۵)مونث : اَلطَّالِبَةُ مُجْتَهِدَةٌ (طالبہ محنتی ہے)

جملہ فعلیہ :وہ جملہ ہے جس کا پہلا جز فعل ہو جیسے جَلَسَ خالدٌ (خالد بیٹھا)

اس مثال میں "جَلَسَ" فعل ہے اور "خالد" اس کا فاعل ہے۔

اَکَلَ خَالِدٌ الْخُبْزَ (خالد نے روٹی کھائی)۔

اس مثال میں "أَکَلَ" فعل، "خالد" اس کا فاعل اور "الخبز" مفعول ہے۔

نوٹ : فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے اور مفعول منصوب۔

فاعل :کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔

مفعول :وہ ہوتا ہے جس پر کام واقع ہو۔

فعل کی اقسام :

(۱)فعل ماضی :وہ فعل ہے جس میں گذشتہ زمانہ پایا جائے جیسے ذَھَبَ (وہ گیا)۔

(۲)فعل مضارع :وہ فعل ہے جس میں حال اور مستقبل دونوں زمانے پائے جاتے ہوں مثلاً یَذْھَبُ (وہ جاتا ہے یا جائے گا)۔

فعل امر :وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے جیسے اِذْھَبْ (جاؤ)

فعل نہی :وہ فعل ہے جس میں کسی کام سے منع کیا جائے جیسے لا تَذْھَبْ (مت جاؤ)

فعل معروف :وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ خالداً (زید نے خالد کو مارا)

اس مثال میں زید فاعل ہے اور ضرب فعل معروف ہے۔

فعل مجہول :اس فعل کو کہتے ہیں جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے ضُرِبَ زَیْدٌ (زید کو مارا گیا)

اس مثال میں ضُرِبَ فعل مجہول ہے۔

متکلم : بات کرنے والے کو کہتے ہیں۔

حاضر : جس سے بات کی جائے۔

غائب : جس کے متعلق بات کی جائے۔

اَلدَّرْسُ الْأَوَّلُ

واحد اور تثنیہ

تثنیہ	واحد
كِتَابَانِ	كِتَابٌ
قَلَمَانِ	قَلَمٌ
كُرْسِيَّانِ	كُرْسِيٌّ
بَابَانِ	بَابٌ
كُرَّاسَتَانِ	كُرَّاسَةٌ
بَقَرَتَانِ	بَقَرَةٌ
شَجَرَتَانِ	شَجَرَةٌ
صُوْرَتَانِ	صُوْرَةٌ
دَوَاتَانِ	دَوَاةٌ
رَجُلَانِ	رَجُلٌ

تَمْرِيْن (مشق)

۱۔ مندرجہ ذیل کلمات سے تثنیہ بنائیں۔

شجرة- رجلٌ- كرّاسة- قلم- بابٌ-

۲۔ مندرجہ ذیل کلمات کے مفرد بتائیں:

كتابان- كرسيان- بقرتان- صورتان- دواتان-

۳۔ درج ذیل کلمات کا عربی میں ترجمہ کریں۔

دروازہ۔ کاپی۔ دو درخت۔ تصویر۔ دو آدمی۔

اَلدَّرْسُ الثَّانِی

واحد اور جمع

جمع	واحد
مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمٌ
جَالِسُوْنَ	جَالِسٌ
كَاتِبُوْنَ	كَاتِبٌ
مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَةٌ
جَالِسَاتٌ	جَالِسَةٌ
كَاتِبَاتٌ	كَاتِبَةٌ
عُلَمَاءُ	عَالِمٌ
جِبَالٌ	جَبَلٌ
كُتُبٌ	كِتَابٌ
مَسَاجِدُ	مَسْجِدٌ

تَمْرِيْن

١۔ درج ذیل الفاظ سے جمع بنائیں۔

عالم۔ جالسة۔ کتاب۔ جبل۔ مسلمة۔

٢۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے مفرد لائیں۔

مساجد۔ کاتبون۔ مسلمون۔ کتبٌ۔ کاتبات۔

٣۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

(بہت سے) پہاڑ۔ مسلمان۔ لکھنے والا۔ مسجدیں۔ بیٹھنے والیاں۔ کتابیں۔

اَلدَّرسُ الثَّالِثُ

مُرکّبِ اِضافی

مرکب اضافی	مضاف	مضاف الیہ
قَلَمُ خَالِدٍ	قلم	خالد
مِفْتَاحُ الْبَابِ	مفتاح	الباب
غُصْنُ الشَّجَرَةِ	غصن	الشجرة
لِسَانُ الرَّجُلِ	لِسان	الرجل
حَلِيْبُ الْبَقَرَةِ	حليب	البقرة
آيَةُ الْقُرْآنِ	آية	القرآن
صُوْرَةُ الطَّالِبِ	صورة	الطالب
حَدِيْقَةُ نَاصِرٍ	حديقة	ناصر
شَجَرَةُ التُّفَّاحِ	شجرة	التفاح
صِحَّةُ الإِنْسَانِ	صحة	الإنسان

تمرین

۱۔ مناسب مضاف لگا کر خالی جگہ پر کریں۔

...... البقرة- ......الطالب- ......الإنسان- ...... القرآن-

۲۔ خالی جگھوں میں مضاف الیہ لگائیں۔

مِفتاح...... - حَديقة...... - غُصن...... - صِحة...... -

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

ناصر کا باغیچہ۔ گائے کا دودھ۔ درخت کی ٹہنی۔ طالب علم کی تصویر۔ دروازے کی چابی۔ انسان کی زبان۔

الدَّرسُ الرَّابِعُ

مُركّبِ تَوْصِیْفِی

مرکب توصیفی	موصوف	صفت
وَلَدٌ مُجْتَہِدٌ	ولد	مجتهد
بَیْتٌ نَظِیْفٌ	بیت	نظیف
قَلَمٌ جَمِیْلٌ	قلم	جمیل
اَلْبَابُ الْجَدِیْدُ	الباب	الجدید
اَلْکِتَابُ الْمُفِیْدُ	الکتاب	المفید
شَجَرَۃٌ طَوِیْلَۃٌ	شجرۃ	طویلۃ
بَقَرَۃٌ سَمِیْنَۃٌ	بقرۃ	سمینۃ
سَیَّارَۃٌ سَرِیْعَۃٌ	سیارۃ	سریعۃ
اَلمَدِیْنَۃُ الْمُنَوَّرَۃُ	المدینۃ	المنورۃ
اَلْحَدِیْقَۃُ الْمُثْمِرَۃُ	الحدیقۃ	المثمرۃ

تمرین

۱۔ صفت لگا کر خالی جگہ پر کریں۔

ولد......۔ الباب......۔ حدیقۃ......۔ الکتاب......

۲۔ مناسب موصوف لگا کر خالی جگہ پر کریں۔

......سَمِیْنَۃٌ۔ ......النظیف۔ ......المنورۃ۔ ......سریعۃ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

نئی کتاب۔ موٹی گائے۔ پھلدار باغیچہ۔ لمبا درخت۔ مفید کتاب۔ محنتی لڑکا۔ خوبصورت قلم۔

اَلدَّرْسُ الخَامِسُ

مرکب توصیفی

مرکب توصیفی	موصوف	صفت
رَجُلَانِ صَالِحَانِ	رجلان	صالحان
تِلْمِيْذَانِ مُجْتَهِدَانِ	تلميذان	مجتهدان
بَابَانِ مَفْتُوحَانِ	بابان	مفتوحان
بِنْتَانِ مُهَذَّبَتَانِ	بنتان	مهذبتان
اَلدَّرَّاجَتَانِ الْجَدِيْدَتَانِ	الدراجتان	الجديدتان
رِجَالٌ صَالِحُوْنَ	رجال	صالحون
اَلْمُسْلِمُوْنَ الْمُخْلِصُوْنَ	المسلمون	المخلصون
اَلْبَنَاتُ الْمُهَذَّبَاتُ	البنات	المهذّبات
أَقْلَامٌ جَدِيْدَةٌ	أقلام	جديدة
كُتُبٌ رَخِيْصَةٌ	كتب	رخيصة

تمرین

۱۔ مرکب توصیفی کی چار مثالیں لائیں جن میں موصوف تثنیہ ہو۔

۲۔ مرکب توصیفی کی تین مثالیں ذکر کریں جن میں موصوف جمع ہو۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

دو نئی سائیکلیں۔ مہذب لڑکیاں۔ دو کھلے دروازے۔ سستی کتابیں۔ دو نئے قلم۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ

ضمائر (۱)

ضمائر	جملہ
هُوَ	هُوَ جَمَلٌ
هُمَا	هُمَا تِلْمِيْذَان
هُمْ	هُمْ مُعَلِّمُوْنَ
هِيَ	هِيَ مَدْرَسَةٌ
هُمَا	هُمَا بنتانِ
هُنَّ	هُنَّ طَالِبَاتٌ

هُوَ عَامِلٌ۔ هُمَا بَيْتَانِ۔ هُمْ مُسْلِمُوْنَ۔

هِيَ طَاوِلَةٌ۔ هُمَا سَيَّارَتَانِ۔ هُنَّ مُعَلِّمَاتٌ

تمرین

۱۔ خالی جگہوں میں ضمائر لگائیں۔

...... بَقَرَةٌ۔ ......بَابٌ۔ ...... قلمانِ۔ ......طالباتٌ۔

...... سَيَّارَتَانِ۔ ......رِجَالٌ۔

۲۔ مناسب کلمات کے ساتھ خالی جگہیں پر کریں۔

هُمْ......۔ هِيَ......۔ هُمَا......۔ هُنَّ......۔ هُوَ......

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

وہ مدرسہ ہے۔ وہ مزدور ہے۔ وہ میز ہے۔ وہ دو گاڑیاں ہیں۔ وہ مسلمان ہیں۔ وہ دو سائیکلیں ہیں۔ وہ گائیں ہیں۔ وہ دو گھر ہیں۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ

ضمائر (ب)

ضمائر	جمله
أَنْتَ	أَنْتَ طَبِيْبٌ
أَنْتُمَا	أَنْتُمَا فَلاَّحَانِ
أَنْتُمْ	أَنْتُم تُجَّارٌ
أَنْتِ	أَنْتِ طَبِيْبَةٌ
أَنْتُمَا	أَنْتُمَا بِنْتَانِ
أَنْتُنَّ	أَنْتُنَّ أُمَّهَاتٌ

أَنْتَ صَغِيْرٌ- أَنْتُما صَادِقَانِ- أَنْتُمْ جَالِسُوْنَ-

أَنْتِ صَغِيْرَةٌ- أَنْتُمَا مُعَلِّمَتَانِ- أَنْتُنَّ صَالِحَاتٌ

تمرین

ا۔ خالی جگہوں میں ضمائر لگائیں۔

...... أُمَّهَاتٌ- ...... فَلاَّحَانِ- ...... تُجَّارٌ- ...... طَبِيْبَةٌ-

...... جَالِسَتَانِ-

۲۔ مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پر کریں۔

أَنتِ......- أَنتنَّ......- أَنْتُمَا......- أَنْتُمْ......-

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

تم (دونوں) تاجر ہو۔ تم (سب) کسان ہو۔ تم چھوٹی ہو۔ تو بڑا ہے۔ تم (سب) بچے ہو۔ تم دو (عورتیں) ڈاکٹر ہو۔ تم (سب عورتیں) محنتی ہو۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ

ضمائر (ج)

ضمائر	جمله
أَنَا	أَنَا مُهَنْدِسٌ
أَنَا	أَنَا مُمَرِّضَةٌ
نَحْنُ	نَحْنُ مُهَنْدِسُوْنَ
نَحْنُ	نَحْنُ مُمَرِّضَاتٌ

أَنَا تَاجِرٌ وَأَنْتَ طَبِيْبٌ۔ نَحْنُ فَلاَّحُوْنَ وأَنْتُمْ مُعَلِّمُوْنَ

هُوَ جَبَلٌ وَهِيَ حُقُوْلٌ۔ هُمْ سَيَّاحُوْنَ ونَحْنُ مُمَرِّضَاتٌ

أَنَا صَغِيْرٌ وأَنْتَ كَبِيْرٌ۔ هُمَا جَالِسَانِ وأَنْتُمَا قَائِمَانِ

تمرین

۱۔ "أنا" اور "نحن" کے چار جملے بنائیں۔

۲۔ مخاطب کی ضمائر کتنی ہیں، انہیں جملوں میں استعمال کریں۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میں مسلمان ہوں۔ تو طالب علم ہے۔ ہم ڈاکٹر ہیں۔ میں نرس ہوں۔ وہ (دونوں) سیاح ہیں۔ وہ چھوٹا ہے اور میں بڑا ہوں۔ تم (سب) بیٹھے ہو۔ ہم کھڑے ہیں۔ تم (دونوں) انجینئر ہو۔ وہ (سب) تاجر ہیں۔

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ

جملہ اسمیہ (۹)

جملہ اسمیہ	مبتدا	خبر
اَلْمَاءُ بَارِدٌ	الماء	بارد
الحليبُ سَاخِنٌ	الحليب	ساخن
الْمَطَرُ غَزِيْرٌ	المطر	غزير
اَلْقَلَمُ جَدِيْدٌ	القلم	جديد
الْوَلَدُ صَغِيْرٌ	الولد	صغير
الرَّجُلُ جَالِسٌ	الرجل	جالس
اَلطَّالِبُ وَاقِفٌ	الطالب	واقف
الدَّوَاءُ نَافِعٌ	الدواء	نافع
الدَّرْسُ سَهْلٌ	الدرسُ	سهل
اللَّحْمُ رَخِيْصٌ	اللحم	رخيص

جب مبتدا مفرد ہو تو خبر بھی مفرد ہوتی ہے، اور اسی طرح جب مبتدا مذکر ہو تو خبر بھی مذکر ہوتی ہے۔

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل کلمات کی مناسب خبر لائیں۔

الدواءُ۔ اللحم۔ المطر۔ الماء۔ الطالب۔

۲۔ درج ذیل کلمات کے ساتھ مناسب مبتدا لگائیں۔

ساخن۔ جدید۔ واقف۔ سھل۔ جالس۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

سبق آسان ہے۔

دودھ ٹھنڈا ہے۔

پانی گرم ہے۔

قلم قیمتی ہے۔

طالب علم کھڑا ہے۔

ڈاکٹر بیٹھا ہے۔

کتاب نئی ہے۔

بارش موسلا دھار ہے۔

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ

جملہ اسمیہ (ب)

خبر	مبتدا	جملہ اسمیہ
سریعان	الجملان	اَلْجَمَلَانِ سَرِيْعَانِ
مجتهدان	التلميذان	التِّلْمِيْذَانِ مُجْتَهِدَانِ
مغلقان	البابان	اَلْبَابَانِ مُغْلَقَانِ
قويان	الفرسان	الْفَرَسَانِ قَوِيَّانِ
نظيفان	الْبَيْتَانِ	الْبَيْتَانِ نَظِيْفَانِ
شجاعان	الأسدان	الأَسَدَانِ شُجَاعَانِ
ثمينان	القلمان	القَلَمَانِ ثَمِيْنَانِ
مثمران	البستانان	الْبُسْتَانَانِ مُثْمِرَانِ
جميلان	الطائران	الطَّائِرَانِ جَمِيْلَانِ
طويلان	الرجلان	الرَّجُلَانِ طَوِيْلَانِ

جب مبتدا تثنیہ ہو تو خبر بھی تثنیہ ہوتی ہے۔

تمرین

۱۔ جملہ اسمیہ کی ایسی پانچ مثالیں لائیں جن میں مبتدا اور خبر دونوں تثنیہ ہوں۔

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

دو دروازے کھلے ہیں۔

دو قلم نئے ہیں۔

دو پرندے خوبصورت ہیں۔

دو مزدور محنتی ہیں۔

دو باغ پھلدار ہیں۔

دو طالب علم کھڑے ہیں۔

دو گھوڑے تیز رفتار ہیں۔

دو بچے چھوٹے ہیں۔

دو کتابیں قیمتی ہیں۔

دو آدمی نیک ہیں۔

اَلدَّرْسُ الْحَادِیَ عَشَرَ

جملہ اسمیہ (ج)

جملہ اسمیہ	مبتدا	خبر
اَلْأَطْفَالُ لَاعِبُوْنَ	الأطفال	لاعبون
اَلْمُهَنْدِسُوْنَ مَاهِرُوْنَ	المهندسون	ماهرون
اَلْأَصْدِقَاءُ مُخْلِصُوْنَ	الأصدقاء	مخلصون
اَلْأَنْبِيَاءُ صَادِقُوْنَ	الأنبياء	صادقون
اَلتُّجَّارُ رَابِحُوْنَ	التجار	رابحون
اَللَّاعِبُوْنَ سَابِحُوْنَ	اللاعبون	سابحون
اَلْحُرَّاسُ سَاهِرُوْنَ	الحُرّاس	ساهرون
اَلْفُقَرَاءُ مُحْتَاجُوْنَ	الفقراء	محتاجون
اَلْأَوْلَادُ نَائِمُوْنَ	الأولاد	نائمون
اَلْإِخْوَةُ مَسْرُوْرُوْنَ	الإخوة	مسرورون

...ب مبتدا جمع ہو تو خبر بھی جمع ہوتی ہے۔

تمرین

۱۔ مبتدا اور خبر کی پہچان کریں۔

التجّارُ رَابحونَ- اِلحُرّاس ساهرون- المهندسون ماهرون-

الأولاد نائمون-

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

ڈاکٹر ماہر ہیں۔

کھلاڑی سو رہے ہیں۔

طالب علم جاگ رہے ہیں۔

بھائی مخلص ہیں۔

دوست خوش ہیں۔

بچے تیر رہے ہیں۔

پہریدار سوئے ہوئے ہیں۔

اساتذہ سچے ہیں۔

تاجر مسلمان ہیں۔

فقراء نیک ہیں۔

الدَّرْسُ الثَّانِی عَشَرَ

جملہ اسمیہ (د)

جملہ اسمیہ	مبتدا	خبر
فَاطِمَةُ طَاهِرَةٌ	فاطمة	طاهرة
اَلدَّرَّاجَةُ مُسْرِعَةٌ	الدراجة	مسرعة
اَلزَّهْرَةُ جَمِيْلَةٌ	الزهرة	جميلة
اَلدَّجَاجَتَانِ مَذْبُوْحَتَانِ	الدجاجتان	مذبوحتان
اَلنَّافِذَتَانِ مَفْتُوْحَتَانِ	النافذتان	مفتوحتان
اَلْأُمَّهَاتُ مُشْفِقَاتٌ	الأمهات	مشفقات
اَلطَّالِبَاتُ سَاهِرَاتٌ	الطالبات	ساهرات
اَلنُّجُوْمُ لَامِعَةٌ	النجوم	لامعة
اَلْأَبْوَابُ مُغْلَقَةٌ	الأبواب	مغلقة
اَلْجِبَالُ مُرْتَفِعَاتٌ	الجبال	مرتفعات

جب مبتدا مونث ہو تو خبر بھی مونث ہوتی ہے

تمرین

۱۔ درج ذیل کلمات سے مفرد بنائیں۔

النجوم۔ الجبالِ۔ الدراجتان۔ الأبوابُ۔

النافذتانِ۔

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

کھڑکیاں بند ہیں۔

دروازے کھلے ہیں۔

زینب محنتی ہے۔

مرغی کالی ہے۔

ستارے چمکدار ہیں۔

سائیکل نئی ہے۔

دو پہاڑ بلند ہیں۔

کلی خوبصورت ہے۔

موٹر گاڑی تیز ہے۔

دو استانیاں کھڑی ہیں۔

اَلدَّرْسُ الثَّالِثَ عَشَرَ

جملہ اسمیہ (۵)

جملہ اسمیہ	مبتدا	خبر
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	الحمد	لِلّٰه
الكُرْسِيُّ عَلَى الْأَرْضِ	الكرسى	على الأرض
الطِّفْلُ فِى الْغُرْفَةِ	الطفل	فى الغرفة
اَلْقُرْآنُ مِنَ اللّٰهِ	القرآن	مِنَ اللّٰه
اَلْقَلَمُ فِى الدَّوَاةِ	القلم	فى الدواة
فِى الْكُوْبِ مَاءٌ	ماءٌ	فى الكوب
عَلَى الشَّجَرَةِ طَائِرٌ	طائر	على الشجرة
فى الْمَدْرَسَةِ مُعَلِّمٌ	معلّم	فى المدرسة
لِلْوَلَدِ كِتَابٌ	كتاب	للولد
لِلْوُضُوءِ ماءٌ	ماء	للوضوء

اس سبق میں خبر جار مجرور ہے

تمرین

۱۔ مناسب خبر لگائیں۔

الطفل– القلم– ماءٌ– کتاب– الکرسی–

۲۔ مندرجہ ذیل خبروں کے ساتھ مناسب مبتدا لگائیں۔

فی المدرسة– للولد– علی الأرض– فی الکوب–

من اللّٰہ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

درخت پر پرندہ ہے۔

قلم دوات میں ہے۔

گلاس میں دودھ ہے۔

کمرہ میں استانی ہے۔

مدرسہ میں طالب علم ہیں۔

درخت پر پرندہ ہے۔

کتاب میز پر ہے۔

الدَّرْسُ الرَّابِعَ عَشَرَ

جملہ اسمیہ (و)

جملہ اسمیہ	مبتدا	خبر
اَلطَّائِرُ فَوْقَ الشَّجَرَةِ	الطائر	فوق الشجرة
اَلْقِطَّةُ تَحْتَ السَّرِيْرِ	القطة	تحت السرير
اَلْمَسْجِدُ أَمَامَ الْمَدْرَسَةِ	المسجد	أمام المدرسة
اَلْكَلْبُ خَلْفَ الْبَابِ	الكلب	خلف الباب
اَلشَّاةُ وَرَاءَ الْبَيْتِ	الشاة	وراء البيت
فَوْقَ السَّقْفِ سَرِيْرٌ	سرير	فوق السقف
تَحْتَ الْأَرْضِ مَاءٌ	ماءٌ	تحتَ الأرض
خَلْفَ الْجِدَارِ سَارِقٌ	سارق	خلف الجدار
عِنْدَكَ سَاعَةٌ	ساعة	عندك
عِنْدِي كُرَّاسَةٌ	كُرَّاسة	عندى

اس سبق میں خبر ظرف ہے

تمرین

۱۔ مبتدا اور خبر کی پہچان کریں۔

عندك ساعةٌ۔ خلف الباب كلب۔ الشاة وراء البيتِ

تحت الأرض ماءٌ۔ المسجد أمام المدرسة۔

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

چھت پر پرندہ ہے۔

چارپائی کے نیچے بچہ ہے۔

کتا دیوار کے پیچھے ہے۔

میرے پاس قلم ہے۔

مدرسہ مسجد کے سامنے ہے۔

بلی دروازے کے پیچھے ہے۔

گھر کے سامنے چور ہے۔

بکری گھر کے پیچھے ہے۔

پانی زمین کے نیچے ہے۔

کتاب کے نیچے کاپی ہے۔

الدَّرْسُ الْخَامِسَ عَشَرَ

اسم اشاره (ا)

اسم اشاره	مُشَار إليه	جملہ
هٰذَا	طالبٌ	هٰذَا طَالِبٌ
هٰذانِ	طَالِبَانِ	هٰذَانِ طَالِبَانِ
هٰؤُلَاءِ	طُلَّابٌ	هٰؤُلَاءِ طُلَّابٌ

هٰذا فَرَسٌ	هٰذانِ جَمَلَانِ	هٰؤُلَاءِ عَامِلُوْنَ
هٰذا قِطَارٌ	هٰذانِ جِدَارَانِ	هٰؤُلاءِ شَاكِرُوْنَ
هٰذا مِلْحٌ	هٰذانِ بَابَانِ	هٰؤُلاءِ مُفْلِحُوْنَ

تمرین

۱۔ مناسب مشارالیہ لگاکر خالی جگہیں پر کریں۔

هٰذَانِ......۔ هٰذا......۔ هٰولاءِ......۔

۲۔ مندرجہ ذیل کلمات کے ساتھ مناسب اسم اشارہ لگائیں۔

ملح۔ بابانِ۔ شاکرون۔ جداران۔ عاملون۔

۳۔ سبق میں مذکور اسمائے اشارہ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

۴۔ عربی میں ترجمہ کریں

یہ نمک ہے۔

یہ (دو) ریل گاڑیاں ہیں۔

یہ (لوگ) کامیاب ہونے والے ہیں۔

یہ (دو) مزدور ہیں۔

یہ قلم ہے۔

یہ مسلمان ہیں۔

یہ شیر ہے۔

یہ (دو) کتے ہیں۔

یہ خالد ہے۔

یہ (دو) بھائی ہیں۔

الدَّرْسُ السَّادِسَ عَشَرَ

اسم اشاره (ب)

اسم اشاره	مُشَار إليه	جملہ
هٰذِهِ	اِمْرَأَةٌ	هٰذِهِ امْرَأَةٌ
هٰتَانِ	اِمْرَأَتَانِ	هٰتَانِ امْرَأَتَانِ
هٰؤُلَاءِ	نِسَاءٌ	هٰؤُلَاءِ نِسَاءٌ

هٰذِهِ نَاقَةُ اللّٰهِ　　هٰتَانِ سَيَّارَتَانِ　　هٰؤُلَاءِ بَنَاتٌ

هٰذِهِ أَنْهَارٌ　　هٰتَانِ دَجَاجَتَانِ　　هٰؤُلَاءِ شَاكِرَاتٌ

هٰذِهِ شَمْسٌ　　هٰتَانِ مِرْوَحَتَانِ　　هٰؤُلَاءِ بَقَرَاتٌ

تمرین

۱۔ ''أنهار'' اور ''بقرات'' کے ساتھ کونسا اسم اشارہ استعمال ہو سکتا ہے۔

۲۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

......نِسَاءٌ- ......سیّارتانِ- ......شمسٌ- ......شاکراتٌ-

هٰتانِ......- هٰذه......- هٰؤلاءِ......- بناتٌ-

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

یہ اونٹنی ہے۔

یہ گائیں ہیں۔

یہ (عورتیں) شکر گذار ہیں۔

یہ پنکھا ہے۔

یہ (دو) موٹر گاڑیاں ہیں۔

یہ (دو) بہنیں ہیں۔

یہ درخت ہیں۔

یہ (دو) سائیکلیں ہیں۔

یہ کلیاں ہیں۔

یہ باغیچہ ہے۔

الدَّرْسُ السَّابِعَ عَشَرَ

اسم اشاره (ج)

اسم اشاره	مُشَار إليه	جمله
ذٰلِكَ	مُسْلِمٌ	ذٰلِكَ مُسْلِمٌ
ذٰنِكَ	مُسْلِمَانِ	ذٰنِكَ مُسْلِمَانِ
أُوْلٰئِكَ	مُسْلِمُوْنَ	أُولٰئِك مُسْلِمُوْنَ

ذٰلك مَوْزٌ	ذٰنِكَ غَنِيَّانِ	أولٰئِكَ فُقَرَاءُ
ذٰلِك رُمَّانٌ	ذٰنِكَ فَقِيْرَانِ	أولٰئِك أغْنِيَاءُ
ذٰلِك قِرْدٌ	ذٰنِكَ فَرَسَانِ	أولٰئِك مُهَنْدِسُوْنَ

تمرین

۱۔ مفرد سے جمع اور جمع سے مفرد بنا کر مناسب اسم اشارہ لگائیں۔

أغنياء- مُهَنْدِسٌ- قُرودٌ- فقير- مسلمون-

۲۔ "ذٰلِكَ" کو استعمال کرتے ہوئے دو جملے بنائیں۔

۳۔ خالی جگہ پر کریں۔

......قِرْدانِ- ......رُمّان- أولٰئِك......

ذٰلِكَ......- ......أغْنياءُ- ذٰنِكَ......-

۴۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

وہ فقیر ہیں۔

وہ (دو) انجینئر ہیں۔

وہ کیلا ہے۔

وہ (دو) بندر ہیں۔

وہ انار ہے۔

وہ (دو) گھوڑے ہیں۔

وہ غنی ہیں۔

وہ دو چور ہیں۔

وہ چھت ہے۔

وہ تاجر ہیں۔

الدَّرْسُ الثَّامِنَ عَشَرَ

اسم اشارہ (د)

اسم اشارہ	مُشَار إليه	جملہ
تِلْكَ	طَبِيْبَةٌ	تِلك طَبِيْبَةٌ
تَانِكَ	طَبِيْبَتَانِ	تَانِكَ طَبِيْبَتَانِ
أُوْلٰئِكَ	طَبِيْبَاتٌ	أُولٰئِكُ طَبِيْبَاتٌ

تِلْكَ آيَةُ اللهِ　　تَانِكَ وَرْدَتَانِ　　أولٰئِك مُعَلِّمَاتٌ

تِلْكَ جِبَالٌ　　تَانِكَ ثَلاَّجَتَانِ　　أولٰئِك مُمَرِّضَاتٌ

تِلْك نُجُوْمٌ　　تَانِكَ طَاوِلَتَانِ　　أولٰئِك مُحْسِنَاتٌ

تمرین

۱۔ درج ذیل جملوں کو درست کر کے لکھیں۔

تِلك ثلاجتان- اولئِك آيةٌ- تانك ممرّضاتٌ-

أولئِك جبلان- تانك وردة - تلك مسلمون-

۲۔ خالی جگہیں پر کریں۔

تِلك......- ......وردتان- أولئِك......-

......طبيبتان- تانك......- ...... محسناتٌ

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

وہ نرس ہے۔

وہ (دو) میز ہیں۔

وہ ستارے ہیں۔

وہ سورج ہے۔

وہ (دو) استانیاں ہیں۔

وہ لڑکیاں ہیں۔

وہ ریفریجریٹر ہے۔

وہ (دو) پنکھے ہیں۔

وہ پہاڑ ہیں۔

وہ اللہ کی نشانیاں ہیں۔

الدَّرْسُ التَّاسِعَ عَشَرَ

استفهام (۱)

سوال	جواب
مَا هٰذَا؟	هٰذا كُوْبٌ
مَافِيْهِ؟	فِيْهِ لَبَنٌ
هَلْ هُوَ بَارِدٌ؟	نَعَمْ- هُوَبَارِدٌ
ماهٰذِه؟	هٰذِه سَيَّارَةٌ
هَلْ هِيَ جَدِيْدَةٌ؟	لاَ، هِيَ لَيْسَتْ بِجَدِيْدَةٍ
مَا فِي يَدِكَ؟	فِي يَدِى قَلَمٌ
مَاهٰذِه؟	هٰذِه سَبُّوْرَةٌ
مَالَوْنُهَا؟	لَوْنُهَا أَسْوَدُ
مَا اسْمُكَ؟	إِسْمِي عَبْدُ اللهِ
فِي أَيِّ فَصْلٍ أَنْتَ؟	أَنَا فِي الْفَصْلِ الْأَوَّلِ

تَمْرِيْنٌ

۱۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

ما في الْكوب؟ مَا فِي يَدِكَ؟ هَلِ الْماءُ باردٌ؟

ما اسْمُ صَدِيْقِكَ؟ في أَيِّ فصلٍ أنت؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

کیا کرسی نئی ہے؟

یہ کیا ہے؟

تمہارا نام کیا ہے؟

کیا دودھ گرم ہے؟

تمہارے سر پر کیا ہے؟

تختہ سیاہ کا رنگ کیا ہے؟

کس کلاس میں پڑھتے ہو؟

بکری کا رنگ کیا ہے؟

بکری کا رنگ کالا ہے۔

کیا تمہارا نام عمر ہے؟

الدرسُ الْعِشْرُوْنَ

استفهام (ب)

سوال	جواب
مَنْ رَبُّكَ ؟	رَبِّیَ اللّٰہُ
مَنْ رَسُوْلُكَ ؟	رَسُوْلِیْ مُحَمَّدٌ ﷺ
مَادِیْنُكَ ؟	دِیْنِیْ الإِسْلَامُ
مَنْ أنْتَ ؟	أَنَا عَبْدُالرَّحْمنِ
کَیْفَ حَالُكَ ؟	حَالِی طَیِّبٌ
أَیْنَ بَیتُكَ ؟	بَیْتِیْ فی لَاھورَ
مَنْ فِی الْمَصْنَعِ ؟	فِی الْمَصْنَعِ عَامِلُوْنَ
مَنْ ھٰذا ؟	ھٰذَا أَخِی حَامِدٌ
ھَلْ ھُوَ طَالِبٌ ؟	لَا، بَلْ ھُوَ تَاجِرٌ
مَنْ ھٰذِہِ ؟	ھٰذِہِ أُخْتِی

تمرین

۱۔ جواب دیں

مَادِيْنُكَ؟ مَنْ رَبُّنا؟ أَيْنَ مَدْرَسَتُكَ؟

مَنْ فِي الصَّفِّ؟ أَيْنَ بَيْتُكَ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

کیا آپ مسلمان ہیں؟

ہاں میں مسلمان ہوں۔

وہ کون ہے؟

وہ میرا بھائی ہے۔

تمہارا رب کون ہے؟

کارخانہ میں کون ہے؟

کیا تو انجینئر ہے؟

نہیں بلکہ میں ڈاکٹر ہوں۔

تمہارا گھر کہاں ہے؟

میرا گھر مسجد کے سامنے ہے۔

الدَّرْسُ الْحَادِى وَالْعِشْرُوْنَ

حِوَارٌ

محمود: السَّلامُ عَلَيْكُمْ يَا أَحْمَدُ!

أحمد: و عَلَيْكُمُ السَّلامُ

محمود: كَيْفَ صِحَّتُكَ؟

أحمد: صِحَّتِى حَسَنَةٌ

محمود: أَيْنَ كُنْتَ بَعْدَ الظُّهْرِ؟

أحمد: كُنْتُ فِى الْمَكْتَبَةِ

محمود: مَاذَا فَعَلْتَ هُنَاكَ ؟

أحمد: قَرَأْتُ بَعْضَ الكُتُبِ

محمود: أَيْنَ أَبُوْكَ؟

أحمد: أَبِى ذَهَبَ إِلَى كَرَاتشى

محمود: مَتى يَرْجِعُ أبوكَ؟

أحمد: أَبِى يَرْجِعُ يَوْمَ الْخَمِيْسِ

محمود: هَلْ ذَهَبَ أَخُوكَ مَعَه؟

أحمد: نَعَمْ- قَدْ ذَهَبَ أخِيْ مَعَهٗ

محمود: إلى أَيْنَ تَذْهَبُ بَعْدَ الْعَصْرِ؟

أحمد: أَذْهَبُ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَى السُّوْقِ

محمود: أَنَا أَذْهَبُ مَعَكَ

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

کیف حَالُكَ؟ أَيْنَ أَبُوْكَ؟ إلى أَيْنَ ذَهَبَ أَخُوْكَ؟

أَيْنَ كُنْتَ صَبَاحًا؟ مَتى يَرْجِعُ أبوك من كراتشي؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

تمہاری صحت کیسی ہے؟

تمہارا بھائی کہاں ہے؟

تم کیا کرتے ہو؟

بازار کون گیا؟

مسجد کہاں ہے؟

تم کہاں جاتے ہو؟

میں باغ کی طرف جاتا ہوں۔

تمہاری والدہ کہاں ہے؟

میری والدہ فیصل آباد گئی ہے۔

عصر کے بعد تم کہاں جاؤ گے؟

اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ وَالْعِشْرُوْنَ

جملہ فعلیہ

فعل ماضی (لازم)

خَرَجَ فَرِیْدٌ مِنَ البیت

جَلَسَتْ عَائِشَةُ فَوْقَ السَّرِیْرِ

ذَهَبْتَ إِلَی الْمَسْجِدِ

رَجَعْتُمَا مِنَ الْمَدْرَسَةِ

نَزَلْتُمْ مِنَ القِطَارِ

فَرِحْتِ بِالنَّجَاحِ

نَجَحْتُمَا فِی الْامْتِحَانِ

دَخَلْتُنَّ فِی الْمَطْبَخِ

لَعِبْتُ فِی الْمَیْدَانِ

صَعِدْنَا عَلَی الْجَبَلِ

تمرین

۱۔ "دخل" سے واحد متکلم، جمع مذکر مخاطب، واحد مونث غائب، جمع مذکر غائب اور جمع مونث غائب کے صیغے بنائیں۔

۲۔ صیغے بتائیں۔

صَعِدنا۔ نَجَحْتُمَا۔ نزلتم۔ لعبتُ۔ ذھبتْ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

فرید مسجد میں بیٹھا۔

عائشہ مدرسہ سے نکلی۔

تو مسجد گیا۔

ہم گاڑی سے اترے۔

تم (سب) میدان میں کھیلے۔

میں بازار سے لوٹا۔

ہم امتحان میں کامیاب ہوئے۔

تم (دونوں) پہاڑ پر چڑھے۔

تو خوش ہوئی۔

میں کمرے میں داخل ہوا۔

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ

فعل مضارع (لازم)

يَخْرُجُ فَرِيْدٌ مِنَ الْبَيْتِ

تَجْلِسُ عَائشةُ فَوْقَ السَّرِيْرِ

تَذْهَبُ إِلَى الْمَسْجِدِ

تَرْجِعَانِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ

تَنْزِلُوْنَ مِنَ الْقِطَارِ

تَفْرَحِيْنَ بِالنَّجَاحِ

تَنْجَحَانِ فِي الْامْتِحَانِ

تَدْخُلْنَ فِي الْمَطْبَخِ

أَلْعَبُ فِي الْمَيْدَانِ

نَصْعَدُ عَلَى الْجَبَلِ

تمرین

۱۔ "یَفْرَحُ" کی گردان کریں۔

۲۔ صیغے بتائیں۔

تَدْخُلْنَ۔ نَصْعدُ۔ تَذْهَبُ۔ یَخْرُجَانِ۔ یَرْجِعْنَ

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

ہم میدان میں کھیلتے ہیں۔

تم (دونوں) باورچی خانہ میں داخل ہوتی ہو۔

تم (سب) گھر سے نکلتے ہو۔

تو کامیابی پر خوش ہوتا ہے۔

تم (دونوں) مسجد کی طرف جاتے ہو۔

ہم پہاڑ پر چڑھتے ہیں۔

میں چارپائی پر بیٹھتا ہوں۔

وہ گاڑی سے اترتا ہے۔

وہ مدرسہ سے واپس لوٹتی ہے۔

ہم بازار جاتے ہیں۔

الدَّرْسُ الرَّابِعُ والْعِشْرُوْنَ

فعل ماضی (متعدی)

فَتَحَ مُحمدٌ الكِتَابَ

فَهِمَتْ زَيْنَبُ الدَّرْسَ

شَرِبْتَ الْحَلِيْبَ

أَكَلْتُمَا الْمَوْزَ

حَفِظْتُمْ دَرْسَ الْأَمْسِ

غَسَلْتِ الثِّيَابَ

سَمِعْتُمَا النَّصِيْحَةَ

طَبَخْتُنَّ الطَّعَامَ

رَكِبْتُ الْقِطَارَ

شَكَرْنَا اللهَ

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل افعال کے ساتھ فاعل اور مفعول لگا کر مکمل جملے بنائیں۔

شرب۔ فتحتُ۔ سَمع۔ رکبتْ۔

۲۔ خالی جگہ پر کریں۔

أکلِ...... الموز۔ ......الباب َ۔ غسلتِ......۔

......خالد......

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

عائشہ نے دروازہ کھولا۔

میں نے دودھ پیا۔

سمیر نے سبق یاد کیا۔

ہم نے نصیحت سنی۔

تو نے کیلا کھایا۔

تم (دونوں لڑکیوں) نے کھانا پکایا۔

تم (سب عورتوں) نے کپڑے دھوئے۔

تم (دونوں) نے انار کھایا۔

تم (سب) نے کتاب کھولی۔

میں نے سبق یاد کیا۔

الدَّرْسُ الْخَامِسُ والْعِشْرُوْنَ

فعل مضارع (متعدی)

يَفْتَحُ محمدٌ الكِتَابَ

تَفْهَمُ زَيْنبُ الدَّرْسَ

تَشْرَبُ الحَلِيْبَ

تَأْكُلاَنِ الْمَوْزَ

تَحْفَظُوْنَ دَرْسَ الأَمْسِ

تَغْسِلِيْنَ الثِّيَابَ

تَسْمَعَانِ النصيحةَ

تَطْبَخْنَ الطَّعَامَ

أَرْكَبُ الْقِطَارَ

نَشْكُرُ اللّٰهَ

تمرین

۱۔ "یشکر" کی گردان کریں۔

۲۔ مندرجہ ذیل افعال کو جملوں میں استعمال کریں۔

یَشْرَبُ۔ نَرکبُ۔ تَأکُلُ۔ تَسْمَعْنَ۔ تشکرانِ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

تو اللہ کا شکر ادا کرتا ہے۔

ہم گاڑی پر سوار ہوتے ہیں۔

تم (سب) کپڑے دھوتی ہو۔

تو کھانا پکاتی ہے۔

تم (دونوں) سبق یاد کرتی ہو۔

تم (سب) نصیحت سنتے ہو۔

ہمیر روٹی کھاتا ہے۔

عائشہ دودھ پیتی ہے۔

تم (دونوں) کتاب کھولتے ہو۔

میں سبق سمجھتا ہوں۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

فعل ماضی منفی

مَا نَزَلَ الْمَطَرُ الْيَوْمَ

مَا قَطَفَتْ سَلْمٰی الْأَزْهَارَ

مَا ذَهَبْتَ إِلَى السُّوْقِ

مَا دَخَلْتُمَا فِي الْغُرْفَةِ

مَا ظَلَمْتُمْ أَحَدًا

مَا كَذَبْتِ قَطُّ

مَا كَتَبْتُمَا الرِّسَالَةَ

مَا طَبَخْتُنَّ الطَّعَامَ

مَا فَهِمْتُ الدَّرْسَ

مَا لَعِبْنَا أَمْسِ

تمرین

۱۔ "ظَلَمَ" سے ماضی منفی کی گردان کریں۔

۲۔ صیغوں کی پہچان کریں۔

مَا کَذَبْتَ - مَا لَعِبْنَا - مَا قَطَفْتُ - مَا دَخَلْتُمَا - مَا طَبَخْتُنَّ

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میں نے کسی پر ظلم نہیں کیا۔

تم کل نہیں کھیلے۔

ہم نے سبق یاد نہیں کیا۔

خالد نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔

تم (دونوں عورتوں) نے کھانا نہیں پکایا۔

کل بارش نہیں ہوئی۔

تو بازار نہیں گئی۔

تم (دونوں) باغ میں داخل نہیں ہوئے۔

ہم نے خط نہیں لکھا۔

عائشہ نے سبق یاد نہیں کیا۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

فعل مضارع منفی

لاَ يَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ الْيَوْمَ

لاَ تَقْطِفُ سَلمى الأَزْهَارَ

لاَ تَذْهَبُ إِلَى السُّوْقِ

لاَ تَدْخُلاَنِ فِي الْغُرْفَةِ

لاَ تَظْلِمُوْنَ أَحَدًا

لاَ تَكْذِبِيْنَ

لاَ تَكْتُبَانِ الرِّسَالَةَ

لاَ تَطْبَخْنَ الطَّعَامَ

لاَ أَفْهَمُ الدَّرْسَ

لاَ نَلْعَبُ غَداً

تمرین

۱۔ "یظلم" سے مضارع منفی کی گردان کریں۔

۲۔ صیغوں کی پہچان کریں۔

لاأفهم۔ لاتکذبینَ۔ لاتدخلون۔

لاتقطف۔ لاَ تَطْبَخْنَ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میں کسی پر ظلم نہیں کرتا۔

تم نہیں کھیلتے۔

ہم سبق یاد نہیں کرتے۔

خالد جھوٹ نہیں بولتا۔

تم (دونوں) کھانا نہیں پکاتیں۔

کل بارش نہیں ہوگی۔

تو بازار نہیں جاتی۔

تم (دونوں) باغ میں داخل نہیں ہوتے۔

ہم خط نہیں لکھتے۔

عائشہ سبق یاد نہیں کرتی۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ

فعل مضارع منفی بِلَمْ

لَمْ يَنْزِلِ الْمَطَرُ مِنَ السَّماءِ

لَمْ تَقْطِفْ سَلْمى الأَزْهارَ

لَمْ تَذْهَبْ إِلَى السُّوْقِ

لَمْ تَدْخُلاَ فِي الْغُرْفَةِ

لَمْ تَظْلِمُوْا أَحَدًا

لَمْ تَكْذِبِى

لَمْ تَكْتُبَا الرِّسَالَةَ

لَمْ تَطْبُخْنَ الطَّعَامَ

لَمْ أَفْهَمِ الدَّرْسَ

لَمْ نَلْعَبْ أَمْسِ

تمرین

۱۔ "یفھم" سے مضارع منفی بِلَمْ کی گردان کریں۔

۲۔ مندرجہ ذیل صیغوں کی پہچان کریں۔

لَمْ نَلعبْ- لَمْ تدخلا- لَمْ تطبخنَ- لَمْ تذھبْ-

لم تقطفْ-

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میں نے کسی پر ظلم نہیں کیا۔

تم کل نہیں کھیلے۔

ہم نے سبق یاد نہیں کیا۔

خالد نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔

تم (دو عورتوں) نے کھانا نہیں پکایا۔

کل بارش نہیں ہوئی۔

تو بازار نہیں گئی۔

تم (دونوں) باغ میں داخل نہیں ہوئے۔

ہم نے خط نہیں لکھا۔

عائشہ نے سبق یاد نہیں کیا۔

الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

فعل مضارع منفی بِلَنْ

لَنْ يَّنْزِلَ الْمَطَرُ مِنَ السَّماءِ

لَنْ تَقْطِفَ سَلْمى الأَزْهَارَ

لَنْ تَذْهَبَ إِلَى السُّوْقِ

لَنْ تَدْخُلاَ فِى الْغُرْفَةِ

لَنْ تَظْلِمُوْا أَحَدًا

لَنْ تَكْذِبِىْ

لَنْ تَكْتُبَا الرِّسَالَةَ

لَن تَطْبَخْنَ الطَّعامَ

لَنْ أَذْهَبَ إِلَى السُّوقِ

لَنْ نَلْعَبَ فِى الْمَلْعَبِ

تمرین

۱۔ "یطبخ" سے مضارع منفی بِلَنْ کی گردان کریں۔

۲۔ صیغے بتائیں۔

لَن تکذبی۔ لن نلعبَ۔ لَن تکتبا۔

لَنْ تقطف۔ لن تطبخنَ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میں ہرگز کسی پر ظلم نہیں کروں گا۔

تم ہرگز نہیں کھیلو گے۔

ہم ہرگز بازار نہیں جائیں گے۔

خالد ہرگز جھوٹ نہیں بولے گا۔

تم (دو عورتیں) کھانا ہرگز نہیں پکاؤ گی۔

کل ہرگز بارش نہیں ہو گی۔

تو ہرگز بازار نہیں جائے گی۔

تم (دونوں) ہرگز باغ میں داخل نہیں ہو گے۔

ہم ہرگز خط نہیں لکھیں گے۔

عائشہ ہرگز نہیں کھیلے گی۔

الدَّرْسُ الثَّلاثُوْنَ

فعل أمر

اُذْكُرْ رَبَّكَ

اُدْخُلاَ فِی المسجدِ

اُعْبُدُوْا رَبَّكُمْ

اِسْمَعِیْ الدَّرْسَ

اِغْسِلاَ الثّیَابَ

اِقْرَأْنَ الْقُرْآنَ

اِضْرِبِ اللّصَّ

اِشْرَبَا العَصِیْرَ

اِلْبَسُوْا ثِیَابَكُمْ

اُشْكُرْنَ اللهَ

تمرین

۱۔ ”شکر“ سے فعل امر کی گردان کریں۔

۲۔ صیغے بتائیں۔

اِضْرِبا۔ اُشکُرنَ۔ اسمعی۔ اِلبسوا۔ اُذکرْ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

اللہ تعالیٰ کا شکر کر۔

تم (عورتیں) اپنے رب کا ذکر کرو۔

تم (دونوں) اپنے کپڑے پہنو۔

تم (سب) مسجد میں داخل ہو جاؤ۔

تم (دو عورتیں) جوس پیو۔

تم (سب) چور کو مارو۔

تم (سب عورتیں) اللہ کی عبادت کرو۔

تو سبق سن۔

تو اپنے کپڑے دھو۔

تم (دونوں) قرآن پڑھو۔

الدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالثَّلاَثُوْنَ

فعل نہی

لاَ تَضْرِبْ خَادِمًا

لاَ تَقْطِفَا الْأَزْهَارَ

لاَ تَرْفَعُوْا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ

لاَ تَكْسَلِیْ فِی دُرُوْسِكِ

لاَ تَلْعَبَا وَقْتَ الدَّرْسِ

لاَ تَخْرُجْنَ سَافِرَاتٍ

لاَ تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا

لاَ تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ

لاَ تَقْنَطُوْا مِن رَّحْمَةِ اللّٰهِ

لاَ تُفْسِدُوْا فِی الْأَرْضِ

تمرین

۱۔ "حزن" سے نہی کی گردان کریں۔

۲۔ اَمر اور نہی کی پہچان کریں۔

لاتحزنْ۔ اِغسلا۔ لاتقنطوا۔ اسمعی۔
اُشکرنَ۔ لاترفعوا۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

پھول مت توڑ۔

تم (دو عورتیں) اپنے اسباق میں سستی نہ کرو۔

تم (سب) اس درخت کے قریب مت جاؤ۔

تو (ایک عورت) اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

تم (دونوں) غم نہ کرو۔

جھوٹ مت بول۔

تم (عورتیں) بے پردہ نہ نکلو۔

تم (سب) پھول مت توڑو۔

تم (دو عورتیں) خادم کو نہ مارو۔

سبق کے وقت مت کھیلو۔

الدَّرْسُ الثَّانِیْ وَالثَّلاثُوْنَ

تثنیہ کا اعراب

یَذْهَبُ الصَّدِیْقَانِ إِلَی المسجدِ (حالت رفعی)

أُکْرِمُ الصَّدِیْقَیْنِ (حالت نصبی)

أُسَلِّمُ عَلَی الصَّدِیْقَیْنِ (حالت جری)

تَفَتَّحَتِ الزَّهْرَتَانِ فِی الْبُسْتَانِ

قَطَفَ الْبُسْتَانِیُّ الزَّهْرَتَیْنِ

فَرِحْتُ لِحُسْنِ الزَّهْرَتَیْنِ

اَلْفَرَسَانِ یَجْرِیَانِ فِی الْمَیْدَانِ

شَاهَدْتُ الْفَرَسَیْنِ فِی الْحَقْلِ

وَقَفْتُ أَمَامَ الْفَرَسَیْنِ

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل جملوں میں مبتدا اور خبر کو تثنیہ بنائیں۔

اَلْمَصْنَعُ جَدِيْدٌ۔ العامِلُ مُخْلِصٌ۔ القِطَارُ مُسْرِعٌ۔

۲۔ اعراب کی تینوں حالتوں کا لحاظ رکھتے ہوئے "کتابان" کو تین جملوں میں استعمال کریں۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

دو دوست مسجد سے نکلتے ہیں۔

ہم دو دوستوں کی عزت کرتے ہیں۔

تو نے دو دوستوں کو سلام کیا۔

کیا تو نے دو دوستوں کی عزت کی؟

جی ہاں، میں نے دو دوستوں کی عزت کی۔

دو گھوڑوں کی طرف دیکھو۔

ہم دو گھوڑوں پر سوار ہوئے۔

مالی نے دو درخت کاٹے۔

میرے پاس دو روپے ہیں۔

میں نے فقیر کو دو روپے دیئے۔

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالثَّلاثُوْنَ

جمع مذکر سالم کا اعراب

فَتَحَ الْمُسْلِمُوْنَ الْهِنْدَ (حالت رفعی)

أُحِبُّ الْمُسْلِمِيْنَ الصَّادِقِيْنَ (حالت نصبی)

يَرْضَى اللّٰهُ عَنِ المسلمِيْنَ الصَّادِقِيْنَ (حالت جری)

يَزْرَعُ الْفَلاَّحُوْنَ الْقَمْحَ

رَأَيْتُ الفَلاَّحِيْنَ فِى الْحُقُوْلِ

يَسْتَعْمِلُ كَثِيْرٌ مِنَ الفَلاَّحِيْنَ الْجَرَّارَاتِ

اَلْمُسَافِرُوْنَ مُتْعَبُوْنَ

سَقَيْتُ الْمُسَافِرِيْنَ الْماءَ

هٰذِهِ الْغُرْفَةُ لِلْمُسَافِرِيْنَ

تمرین

۱۔ خالی جگہ پر کریں۔

یزرع...... القمحَ...... المسافرین الماءَ۔ أُحِبُّ......

۲۔ درج ذیل الفاظ کی جمع مذکر سالم بنا کر جملوں میں استعمال کریں۔

عامِلٌ۔ کاتِبٌ۔ مُھَنْدِسٌ۔ عَالِمٌ۔ شارِبٌ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

ہم مسلمانوں سے محبت کرتے ہیں۔

مسلمانوں نے مصر فتح کیا۔

کسانوں نے گندم کاشت کی۔

پاکستان کے کسان محنتی ہیں۔

مسافر گاڑی سے اترے۔

میں نے مسافروں کو الوداع کیا۔

میں نے مسافروں کو دودھ پلایا۔

یہ کمرے مسافروں کیلئے ہیں۔

مزدور تھکے ہوئے ہیں۔

کیا تو نے مزدوروں پر رحم کیا؟

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ

جمع مؤنث سالم کا اِعراب

سَاعَدَتِ الْمُسْلِمَاتُ الْمُجَاهِدِيْنَ (حالت رفعی)

نَحْتَرِمُ الْمُسْلِمَاتِ الصَّالِحَاتِ ۔ (حالت نصبی)

نُثْنِی عَلَی الْمُسْلِمَاتِ الصَّالِحَاتِ (حالت جری)

تَجْرِی السَّيَّارَاتُ عَلَی الشَّارِعِ

اِشْتَرَی التَّاجِرُ السَّيَّارَاتِ

سَافَرْنَا بِالسَّيَّارَاتِ

اَلْمَكْتَبَاتُ كَثِيْرَةٌ فِی لَاهور

شَاهَدتُ الْمَكْتَبَاتِ

فِی الْمَكْتَبَاتِ كُتُبٌ مُفِيدَةٌ

تمرین

۱۔ درج ذیل کلمات کی جمع مونث سالم بنا کر جملوں میں استعمال کریں۔

شجرۃٌ۔ دَرَّاجَۃٌ۔ طَائِرَۃٌ۔ صدیقۃٌ۔ مُمَرِّضَۃٌ۔

۲۔ "المسلمات"، "السیارات" اور "المکتبات" کو مبتدا بنا کر مناسب خبر لگائیں۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

سہیلیاں مدرسہ گئیں۔

ہم موٹر گاڑیوں پر سوار ہوئے۔

قاہرہ میں کثیر لائبریریاں ہیں۔

میں نے لائبریریاں دیکھیں۔

نرسیں ہسپتال میں ہیں۔

ہم نرسوں کا احترام کرتے ہیں۔

کمرے میں سائیکلیں ہیں۔

ہم سائیکلوں سے اترے۔

مالی نے درخت لگائے۔

ہمارے باغ میں درخت ہیں۔

الدَّرسُ الْخامسُ وَالثّلاَثُوْنَ

أبٌ اورأخٌ کااعراب

أَ بُوْكَ تَاجِرٌ شَهِيْرٌ (حالت رفعی)

رَأَيْتُ أَبَاكَ فِى الْمَسْجِدِ (حالت نصبی)

سَلَّمْنَا عَلى أَبِيْكَ (حالت جری)

جَآءَ أَخُوْكَ مِن مِّصْرَ

سَاعَدْتُّ أَخَاكَ

اِشْتَرَيْتُ كِتَابًا لِأَخِيْكَ

نَحْتَرِمُ أَبَاكَ

أَبُوكَ عَالِمٌ كَبِيْرٌ

هَلْ لِأَخِيْكَ دَرَّاجَةٌ؟

نَعَمْ ، لِأَخِى دَرَّاجَةٌ

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

أَيْنَ أَبُوكَ ؟ فِي أَيِّ فَصْلٍ يَدْرُسُ أَخُوكَ ؟

هَلِ احْتَرَمْتَ أَبَاكَ ؟ هَلْ لِأَبِيْكَ سَيَّارَةٌ ؟

هَلْ ذَهَبْتَ إِلَى بَيْتِ أَخِيْكَ ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں

کیا آپ کے والد ڈاکٹر ہیں ؟

آپ کا بھائی کہاں ہے ؟

میں آپ کے بھائی کے ساتھ مسجد گیا۔

خالد کا بھائی انجینئر ہے۔

تمہارا بھائی ایران سے لوٹا۔

کیا یہ کتاب تمہارے بھائی کی ہے ؟

اپنے والد کا احترام کر۔

میں نے تمہارے والد کو سلام کیا۔

ہم نے تمہارے بھائی کی مدد کی۔

تیرا بھائی میرا دوست ہے۔

اَلدَّرسُ السّادسُ وَالثّلاثُوْنَ

غیر منصرف کا اعراب

يَدْرُسُ أَحمدُ فِی الْفَصْلِ الْأَوّلِ۔ (حالت رفعی)

رَأَيْتُ أَحْمَدَ فِی الْمَكْتَبَةِ۔ (حالت نصبی)

رَضِيْتُ عَنْ أَحْمَدَ۔ (حالت جری)

دَخَلَتْ عَائشةُ فِی الْمَطْبَخِ۔

أَعْطَيْتُ عائشةَ كِتَابًا۔

أَثْنَيْتُ عَلٰى عَائِشةَ۔

اَلْوَلَدُ عَطْشَانُ۔

سَقَيْتُ عَطْشَانَ ماءً۔

عَطَفْتُ عَلٰى عَطْشَانَ۔

تمرین

۱۔ خالی جگہ پر کریں۔

دخلت......فی ......، سقیتُ...... مَاءً،

...... أَحمدَ۔ ...... علی عطشانَ، رَضِیتُ عن ......

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں

گھوڑا پیاسا ہے۔

فاطمہ باورچی خانہ میں داخل ہوئی۔

ہم نے پیاسے کو پانی پلایا۔

سلمان پہلی کلاس میں پڑھتا ہے۔

استاد سلمان سے راضی ہے۔

لاہور میں کثیر مساجد ہیں۔

میں نے احمد کو مسجد میں دیکھا۔

استانی نے عائشہ کی تعریف کی۔

عائشہ نے پانی پیا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ عادل تھے۔

الدَّرْسُ السَّابِع وَالثَّلاَثُوْنَ

حِوَارٌ

حسن: السلامُ عليكم

طلحة: وعليكم السلام و رَحمةُ اللّٰه-

حسن: رَأَيْتُكَ أوَّل مَرَّةٍ فى هٰذا المَسْجدِ

طلحة: أَنَا ضَيْفٌ هُنا عِنْدَ عَمِّى

حسن: مِنْ أَيْنَ جِئتَ؟

طلحة: جِئْتُ مِنْ فيصل آباد

حسن: مَتى وَصَلْتَ إلِى بَيْتِ عَمِّكَ؟

طلحة: وَصَلْتُ الْيَوْمَ قَبْلَ الظُّهْرِ

حسن: هَلْ سَافَرْتَ بِالْحَافِلَةِ؟

طلحة: لا، بَلْ سَافرتُ بِالْقِطَارِ

حسن: فِى أىِّ فَصْلٍ تَدْرُسُ؟

طلحة: أَنَا أَدْرُسُ فِى الْفَصْلِ الْخَامسِ

حسن: هَلْ تُصَلِّی کُلَّ یَوْمٍ؟

طلحة: نعم أُصَلِّی کُلَّ یَوْمٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

حسن: کَمْ صَلٰوۃً فِی الْیَوْمِ؟

طلحة: فِی الیومِ خَمْسُ صَلَوَاتٍ- وَھِیَ: صَلٰوۃُ الْفَجْرِ- والظُّهْرِ- وَالعَصْرِ- والمَغْرِبِ- والعِشاءِ-

تمرین

۱۔ کیا آپ مہمان ہیں؟
آپ کہاں سے آئے ہیں؟
میں سیالکوٹ سے آیا ہوں۔
کیا آپ نے جہاز پر سفر کیا؟
نہیں، میں نے موٹر گاڑی پر سفر کیا ہے؟
آپ کب پہنچے؟
میں عصر کے بعد پہنچا۔
یہ کون ہے؟
یہ میرے چچا ہیں۔
کیا آپ پہلی دفعہ آئے ہیں؟

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالثَّلاثُوْنَ

افعال ناقصہ (۱)

كَانَ الْحَرُّ شَدِيْدًا

كان التِّلْمِيْذُ مُجْتَهِداً

كَانَتِ السَّيَّارَةُ مُسْرِعَةً

أَيْنَ كُنْتَ أَمْسِ؟

كُنْتِ مَرِيْضَةً

كُنْتُمْ مَسْرُوْرِيْنَ

كُنْتُمَا تَاجِرَيْنَ

كُنْتُنَّ صَابِرَاتٍ

كُنْتُ حَاضِراً فِى الْفَصْلِ

كُنَّا مُشْتَغِلِيْنَ فِى الْعَمَلِ

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل جملوں پر کان داخل کریں۔

التلميذ مجتهدٌ۔ أنا مريضٌ۔ أنتنَّ صابرات۔

نحن حاضرون۔ أنتِ شَاكرَةٌ۔

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

خالد محنتی تھا۔

میں بیمار تھا۔

تو کل خوش تھا۔

وہ کل غیر حاضر تھی۔

میرا بھائی تاجر تھا۔

پانی ٹھنڈا تھا۔

میں ڈاکٹر تھا۔

تم (سب) کلاس میں حاضر تھے۔

گندم سستی تھی۔

تم (دونوں) صابر تھے۔

الدَّرْسُ التاسع وَالثَّلاَثُوْنَ

افعال ناقصہ (ب)

صَارَ الثَّمَرُ نَاضِجًا

صار الماءُ بَارِدًا

صِرْتَ مُعَلِّمًا

صَارَتْ سلمی مُمَرِّضَةً

صِرْتُ طَيَّارًا

صِرْنَا تُجَّاراً

لَيْسَ الثمرُ نَاضِجًا

لَيستْ سَلْمی مَرِيْضَةً

لَيْسَ الماءُ صَافِيًا

لَسْتُ كَسْلاَنَ

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل جملوں پر "صار" اور "لیس" داخل کریں۔

الثمرُ ناضجٌ۔ الماءُ بارِدٌ۔ أنا تاجِرٌ۔

نَحْنُ تُجَّارٌ۔ سَلْمی مَرِیْضَةٌ۔

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

باغ پھلدار ہو گیا۔

دودھ ٹھنڈا ہو گیا۔

میں پائلٹ بن گیا۔

تو تاجر بن گیا۔

سلمٰی بیمار ہو گئی۔

پھل پکا ہوا نہیں ہے۔

طالب علم محنتی نہیں ہے۔

تو سست نہیں ہے۔

مدرسہ قریب نہیں ہے۔

پانی ٹھنڈا نہیں ہے۔

الدَّرسُ الْأَرْبَعُوْنَ

افعال ناقصہ (ج)

أصْبَحَ الْجَوُّ بَارِدًا

أصْبَحَتِ الشَّجَرَةُ نَاضِرَةً

أَضْحَى الْفَائِزُ مَسْرُوْراً

أَضْحَتِ الْوَرْدَةُ مُتَفَتِّحَةً

أَمْسَى الْعَامِلُ مُتْعَبًا

أَمْسَتِ الرِّيْحُ شَدِيْدَةً

ظَلَّ أخِي صَائِمًا

ظَلَّتِ الْبِنْتُ مُشْتَغِلَةً

بَاتَ الْمُؤمِنُ عَابِدًا

بَاتَتِ الطَّالِبَةُ سَاهِرَةً

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

كَيْفَ أَصْبَحَ الجوُّ؟ هَلْ أَمْسَى العاملُ مُتعَبًا؟

كَيْفَ ظلَّ أخوك؟ هَلْ بات المؤمن عابداً؟

كيف أضحت الوردةُ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

تم نے کیسے صبح کی؟

میں نے خوشی کی حالت میں صبح کی۔

بچی نے روتے ہوئے صبح کی۔

چاشت کے وقت کلیاں کھلی ہوئی تھیں۔

شام کے وقت میرا بھائی مسافر تھا۔

میری بہن دن بھر روزہ دار رہی۔

مریض رات بھر جاگتا رہا۔

دن بھر گرمی سخت رہی۔

رات بھر طالب علم مشغول رہا۔

صبح کے وقت درخت تروتازہ تھا۔

الدَّرسُ الحادی والأَرْبَعُوْنَ

حروف مشبہ بالفعل (۱)

إِنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ

إِنَّ النَّظَافَةَ وَاجِبَةٌ

إِنَّ اللهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

إِنَّ الْبَرْدَ شَدِيْدٌ

إِنَّ الْمَاءَ بارِدٌ

عَلِمْتُ أَنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ

ظَنَنْتُ أَنَّ الْبَرْدَ شَدِيْدٌ

وَجَدَ الْمُعَلِّمُ أَنَّ الطَّالِبَ نَائِمٌ

عَلِمَ الْمَرِيْضُ أَنَّ الدَّوَاءَ نَافِعٌ

وَجَدْتَ أَنَّ الْبَابَ مُغْلَقٌ

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل جملوں پر "إنّ" اور "أنّ" داخل کریں۔

البابُ مُغلَقٌ- البردُ شديدٌ- العلم نورٌ- اللّٰهُ سَميعٌ-

النظافةُ واجبةٌ-

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

یقیناً علم مفید ہے۔

بے شک گرمی شدید ہے۔

یقیناً دودھ گرم ہے۔

بے شک اللہ تعالیٰ قادر ہے۔

یقیناً صفائی نصف ایمان ہے۔

مجھے معلوم ہوا کہ علم نور ہے۔

مجھے گمان ہے کہ دروازہ کھلا ہے۔

ہم نے پایا کہ دوا نافع ہے۔

تو نے فضا معتدل پائی۔

میں نے جانا کہ درخت پھلدار ہے۔

طالبعلم نے پایا کہ کتاب مفید ہے۔

الدَّرْسُ الثانى والأرْبَعُوْنَ

حروف مشبہ بالفعل (ب)

كَأَنَّ الرَّجُلَ أَسَدٌ

كَأَنَّكَ بَدْرٌ

اَلطُّلاَّبُ قَائِمُوْنَ لٰكِنَّ الْأُسْتَاذَ جَالِسٌ

الدَّوَاءُ مُفِيْدٌ لٰكِنَّه مُرٌّ

لَعَلَّ الْحَاكِمَ عَادِلٌ

لَعَلَّ الْمُسَافِرَ قَادِمٌ

لَعلَّ الْغُرْفَةَ نَظِيْفَةٌ

لَيْتَ الْعَامِلَ نَشِيْطٌ

لَيْتَ الدَّواءَ حُلْوٌ

لَيْتَكَ مُجْتَهِدٌ

تمرین

۱۔ خالی جگہ پر کریں۔

الدواء مفید......مُرٌّ۔ لعلّ الغرفةَ......۔

كأنّ الأستاذ......۔ ......الحاكم عادِلٌ۔ لَيْتَنِي......

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

گویا کہ بلی شیر ہے۔

گویا کہ تیرا چہرہ چاند ہے۔

طالب علم کمرے میں ہیں لیکن استاد مسجد میں۔

دروازہ کھلا ہے لیکن کھڑکی بند۔

شاید امتحان قریب ہے۔

شاید مزدور ست ہے۔

شاید کمرہ بند ہے۔

کاش طالب علم محنتی ہوتا۔

کاش تو عالم ہوتا! کاش میں امیر ہوتا!

الدَّرْسُ الثَّالِثُ والأَرْبَعُوْنَ

"ما" و "لا" المُشَبَّهَتَانِ بِلَيْسَ

مَا الطَّالِبُ رَاسِبًا فِى الاِمْتِحَانِ

مَا الدَّرْسُ صَعْباً

مَا الْغُرْفَةُ وَاسِعَةً

مَا شَارِعٌ نَظِيْفاً

مَا الْعِيْدُ بِقَرِيْبٍ

لاَ شَجَرَةٌ مُثْمِرَةٌ فِى الْبُسْتَانِ

لاَ تِلْمِيْذٌ غَائِباً عَنِ الْفَصْلِ

لاَ مُسْلِمٌ ظَالِمًا

لاَ ثَلاَّجَةٌ رَخِيْصَةً

لاَ دَرْسٌ صَعْبًا

تمرین

۱۔ درج ذیل جملوں پر "ما" اور "لا" داخل کریں۔ ضرورت ہو تو مناسب تبدیلی کرلیں۔

العيد قريبٌ– الثلاجة رخيصة– الشارع نظيفٌ–

الدرس صعبٌ– التلميذ غائبٌ–

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

سبق مشکل نہیں ہے۔

کوئی سڑک صاف نہیں ہے۔

کوئی باغ پھلدار نہیں ہے۔

کوئی مسلمان ظالم نہیں ہے۔

عید قریب نہیں ہے۔

کوئی کمرہ صاف نہیں۔

طالب علم امتحان میں فیل نہیں۔

کوئی سائیکل سستی نہیں۔

خالد بخیل نہیں ہے۔

یہ قلم نئی نہیں ہے۔

الدَّرسُ الرابع والأَرْبَعُوْنَ

حروف جاره

يُصَلِّى الْأَطْفَالُ فِى الْمَسْجِدِ

يَبْتَعِدُ الْعَالِمُ عَنِ الْأَحْمَقِ

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّموٰاتِ وَالْأَرْضِ

اُكْتُبْ بِالْقَلَمِ عَلَى الْوَرَقِ

العِلْمُ أَفْضَلُ مِنَ الْجَهْلِ

اَلْقُرْآنُ يَهْدِى إِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ

يُثْنِى الأُسْتَاذُ عَلَى التِّلْمِيْذِ الْمُجْتَهِدِ

إنَّ الْإِنْسَانَ لَفِى خُسْرٍ

تَوَكَّلْنَا عَلَى اللّٰهِ

ذَبَحْتُ الدَّجَاجَةَ بِالسِّكِّيْنِ

تمرین

۱۔ پانچ حروف جارہ کو جملوں میں استعمال کریں۔

۲۔ حروف جارہ کتنے ہیں اور کیا عمل کرتے ہیں۔ مثالوں سے واضح کریں۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں

بچے میدان میں کھیلتے ہیں۔

عقلمند احمق سے افضل ہے۔

چھری کے ساتھ مرغی ذبح کرو۔

اللہ پر بھروسہ کرو۔

میں گاڑی سے اترا۔

چھت پر پرندہ ہے۔

دریا میں مچھلیاں ہیں۔

یہ کتاب خالد کی ہے۔

مجاہد میدان جہاد کی طرف نکلا۔

وہ گھوڑے پر سوار ہے۔

الدَّرسُ الخامسُ والأرْبَعُوْنَ

مفعول به

ضَرَبَ الشُّرْطِيُّ اللِّصَّ

أَكَلَتْ حَفْصَةُ الْبُرْتُقَالَ

شَرِبْتُ الشَّاىَ السَّاخِنَ

يَحْمِلُ الطَّالِبُ الْحَقِيْبَةَ

بَاعَ التَّاجِرُ الْقُطْنَ

اِفتَحْ فَمَكَ أَيُّهَا الْمَرِيضُ!

عَالَجَ الطَّبِيْبُ الْمَرِيْضَ

هَلْ سَاعَدْتَ فَقِيْراً ؟

أَعْطَيْتُ الطَّالِبَ كِتَابًا

عَلِمْتُ الحِذَاءَ ضَيِّقاً

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل کلمات کو مفعول بہ بنائیں۔

القلم– اللبن– الدراجة–

الكُرّاسة– الثوب–

۲۔ درج ذیل جملوں کی ترکیب کریں۔

بَاعَ التاجر القطن– أعطيتُ الطالبَ كتاباً–

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میں نے مالٹے کا جوس پیا۔

عائشہ نے روٹی کھائی۔

امی جان نے گوشت پکایا۔

تاجر نے روئی خریدی۔

کسان نے گندم کاشت کی۔

میں نے فقیر کی مدد کی۔

کیا تو نے خالد کو کتاب دی؟

بلی کو نہ مارو۔

کیا ڈاکٹر نے مریض کا علاج کیا؟

تو نے گرم دودھ پیا۔

الدَّرْسُ السادس والأرْبَعُوْنَ

مفعول فيه

جَلَسَ الطَّائِرُ فَوْقَ الشَّجَرَةِ

نَامَتِ الْقِطَّةُ تَحْتَ السَّرِيْرِ

يَقَعُ بَيْتِى أَمَامَ الْمَسْجِدِ

جَلَسَ الْكَلْبُ خَلْفَ الْبَابِ

أَكَلْتُ الْبَيْضَةَ صَبَاحًا

تَظْهَرُ النُّجُوْمُ لَيْلاً

هَلْ تَجِئُ إِلى بَيْتِنَا الْيومَ؟

نَنْتَقِلُ إِلَى الْبَيْتِ الْجَدِيْدِ يَومَ الجُمُعَةِ

تَأَخَّرَ الْقِطَارُ سَاعَةً

مَكَثْتُ فى "مرى" شَهْرًا

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

مَنْ جَلَسَ خلفَ الباب ؟ أين نامتِ القطّةُ ؟

ماذا أكلتَ صباحاً ؟ مَتى تظهرُ النجومُ ؟

متى تجئُ إلى بَيْتِنا ؟

۲۔ ترجمہ کریں۔

جمعہ کے دن ہم کاغان جائیں گے۔

حفصہ نے صبح کے وقت انڈا کھایا۔

رات کو طلبہ سبق یاد کرتے ہیں۔

آپ ہمارے گھر کب آئیں گے ؟

گاڑی دو گھنٹے لیٹ ہوئی۔

بکری دیوار کے پیچھے بیٹھی ہے۔

میں ایک سال کراچی ٹھہرا۔

مسجد مدرسہ کے سامنے واقع ہے۔

میرے پاس مہمان آیا۔

ہم چھت پر سوتے ہیں۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ والأَرْبَعُوْنَ

ماضى بعيد

كَانَ حَفِظَ الطَّالِبُ دَرْسَه

كَانَ بَاعَ التَّاجِرُ السُّكَّرَ

كَانَتْ نَجَحَتْ سَلْمى فِى الامتحانِ

كُنْتَ زَرَعْتَ قَصَبَ السُّكَّرِ

هَلْ كُنْتُمَا ذَهَبْتُمَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟

كُنْتُمْ سَبَحْتُمْ فِى النَّهْرِ أمْسِ

كُنْتِ طَبَخْتِ الأَرُزَّ

كُنْتُنَّ هَذَّبْتُنَّ أَوْلادَكُنَّ

كُنْتُ قَطَفْتُ الْأَزْهَارَ

كُنَّا خَرَجْنَا إِلى سُوقِ "أناركلى"

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

ماکُنتُمْ زَرَعْتُمْ فِی الْعام الْماضی؟

ماکانت طبختْ سلمی؟

هَلْ کُنْتَ قَطفْتَ الأَزهارَ؟

مَنْ کانت نَجَحَتْ فی الامتحان ؟

ماذا کان بَاعَ التاجرُ ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

لیلیٰ نے اپنا سبق یاد کر لیا تھا۔

تاجر نے چینی خریدی تھی۔

تو نے پچھلے سال کیا کاشت کیا تھا؟

کیا تو امتحان میں پاس ہو گیا تھا۔

تم (دونوں) کہاں گئے تھے؟

ہم کل نہر میں تیرے تھے۔

تم کل انارکلی بازار گئے تھے۔

مالی نے کل کلیاں توڑی تھیں۔

میں نے نئی گھڑی خریدی تھی۔

آپ نے کل کیا پکایا تھا؟

الدَّرْسُ الثَّامِنُ والأَرْبَعُوْنَ

ماضی استمراری

كَانَ يَحْفَظُ الطالبُ دَرْسَه

كان يَبِيْعُ التَّاجِرُ السُكَّرَ

كَانتْ تَتَعلَّمُ عَائشةُ الخِيَاطَةَ

كُنْتَ تَزْرَعُ قَصَبَ السُّكَّرِ

كُنْتُمَا تَذْهبَان إِلَى شَاطِئِ النَّهْرِ

كُنْتُمْ تَسْبَحُوْنَ فِي النَّهْرِ

كُنْتِ تَطْبَخِيْنَ الأَرُزَّ

كُنْتُنَّ تُهَذِّبْنَ أَوْلَادَكُنَّ

كُنْتُ أَقْطِفُ الأَزْهَارَ

كُنَّا نَلْعَبُ كُرَةَ الْقَدَمِ

تمرین

۱۔ خالی جگہ پر کریں۔

كنتِ...... الأرزَّ۔ كُنَّا...... كرةَ القدم۔

...... يبيع التاجر السكَّرَ۔ ...... تَذْهَبان إلى شاطئِ النهرِ۔

كُنْتَ ...... القصبَ۔

۲۔ "جلس" سے ماضی استمراری کی گردان کریں۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

تاجر روئی بیچا کرتا تھا۔

تو چاول کاشت کیا کرتا تھا۔

تم (دونوں) میدان میں کھیلا کرتے تھے۔

تم (سب) مسجد جایا کرتے تھے۔

میں دریا میں تیرا کرتا تھا۔

ہم انارکلی بازار جایا کرتے تھے۔

مالی درختوں کو پانی دیتا تھا۔

تم سلائی سیکھا کرتی تھیں۔

خالد اپنا سبق یاد کیا کرتا تھا۔

میں تمہارے ساتھ کھیلا کرتا تھا۔

الدّرسُ التاسعُ وَالأربعون

أَعْدَاد

وَاحِدٌ	١	سِتَّةَ عَشَرَ	١٦
اِثْنَان	٢	سَبْعَةَ عَشَرَ	١٧
ثَلاَثَةٌ	٣	ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	١٨
أَرْبَعَةٌ	٤	تِسْعَةَ عَشَرَ	١٩
خَمْسَةٌ	٥	عِشْرُون	٢٠
سِتَّةٌ	٦	وَاحِدٌوَّعِشْرُوْنَ	٢١
سَبْعَةٌ	٧	اِثْنَان وَعِشْرُوْنَ	٢٢
ثَمَانِيَةٌ	٨	ثَلاَثَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٣
تِسْعَةٌ	٩	أَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٤
عَشَرَةٌ	١٠	خَمْسَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٥
أَحَدَعَشَرَ	١١	سِتَّةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٦
اِثْنَا عَشَرَ	١٢	سَبْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٧
ثَلاَثَةَ عَشَرَ	١٣	ثَمَانِيَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٨
أَرْبَعَةَ عَشَرَ	١٤	تِسْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٩
خَمْسَةَ عَشَرَ	١٥	ثَلاَثُوْنَ ۔	٣٠

وَاحِدٌ وَّثَلاَثُوْنَ	٣١
اِثْنَان وَثَلاَثُوْنَ	٣٢
ثَلاَثَةٌ وَّثَلاَثُوْنَ	٣٣
أَرْبَعَةٌ وَّثَلاَثُوْنَ	٣٤
خَمْسَةٌ وَّثَلاَثُوْنَ	٣٥
سِتَّةٌ وَّثَلاَثُوْنَ	٣٦
سَبْعَةٌ وَّثَلاَثُوْنَ	٣٧
ثَمَانِيَةٌ وَّثَلاَثُوْنَ	٣٨
تِسْعَةٌ وَّثَلاَثُوْنَ	٣٩
أَرْبَعُوْنَ	٤٠
وَاحِدٌ وَّ أَرْبَعُوْنَ	٤١
اِثْنَان وأَرْبَعُوْنَ	٤٢
ثَلاَثَةٌ وَّأَرْبَعُوْنَ	٤٣
أربعةٌ وَأربعونَ	٤٤
خمسةٌ وَأربعونَ	٤٥
ستةٌ وَأربعونَ	٤٦
سبعةٌ وَأربعونَ	٤٧
ثَمَانِيَةٌ وَأربعونَ	٤٨
تِسعةٌ وَأربعونَ	٤٩
خَمسُوْنَ	٥٠
وَاحِدٌ وَّخَمْسُوْنَ	٥١
اثْنان وخَمْسُوْنَ	٥٢
ثَلاَثَةٌ وَّخمسونَ	٥٣
أرْبعةٌ وخمسونَ	٥٤
خمسة وخمسونَ	٥٥
سِتَةٌ وخمسونَ	٥٦
سَبْعَةٌ وَّخمسونَ	٥٧
ثَمَانِيَةٌ وَّخَمْسُوْنَ	٥٨
تِسْعَة وخمسونَ	٥٩
سِتُّوْنَ	٦٠
وَاحِدٌ وستونَ	٦١
اِثْنَان وَسِتّونَ	٦٢
ثلاثة وَّسِتّونَ	٦٣
أربعةٌ وستون	٦٤

خمسةٌ وَّستّون	٦٥	اِثنانِ وثمانون	٨٢
ستة وستونَ	٦٦	ثلاثة وثمانون	٨٣
سَبعةٌ وستّونَ	٦٧	أربعة وثمانون	٨٤
ثمانية وستون	٦٨	خمسة وثمانون	٨٥
تسعة وستون	٦٩	ستة وثمانون	٨٦
سَبْعُوْنَ	٧٠	سَبْعَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	٨٧
وَاحِدٌ وَّسَبْعُوْنَ	٧١	ثَمَانية وثمانون	٨٨
اثنانِ وسبعون	٧٢	تِسعة وثمانون	٨٩
ثلاثةٌ وسبعون	٧٣	تِسْعُوْنَ	٩٠
أربعة وسبعون	٧٤	وَاحِدٌ وَّتِسْعُوْنَ	٩١
خمسة وسبعون	٧٥	اثنانِ وتسعونَ	٩٢
ستة وسبعون	٧٦	ثلاثة وتسعون	٩٣
سبعة وسبعون	٧٧	أربعة وتسعون	٩٤
ثمانية وسبعون	٧٨	خمسة وتسعون	٩٥
تِسعة وسبعون	٧٩	ستّة وتِسْعُوْنَ	٩٦
ثَمَانُوْنَ	٨٠	سَبْعَةٌ وتسعون	٩٧
وَاحِدٌ وَّثَمَانُوْنَ	٨١	ثمانية وتسعون	٩٨

تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	۹۹
مِائَةٌ	۱۰۰
مِائَتَانِ	۲۰۰
ثَلَاثُ مِائَةٍ	۳۰۰
أَلْفٌ	۱۰۰۰
أَلْفَانِ	۲۰۰۰
ثَلَاثَةُ آلَافٍ	۳۰۰۰
مِائَةُ أَلْفٍ	۱۰۰۰۰۰
مِلْيُوْن	۱۰۰۰۰۰۰

الدَّرسُ الْخَمْسُوْنَ

تَمْيِيْزُ العدد

اِشْتَرَيْتُ قَلَمًا وَاحِدًا

عَلَى الْمَحَطَّةِ قِطَارَانِ اِثْنَانِ

غَرَسَ الْبُسْتَانِيُّ ثَلاَثَ شَجَرَاتٍ

فِي السَّنَةِ أَرْبَعَةُ فُصُوْلٍ

عَلَى الشَّارِعِ خَمْسُ سَيَّارَاتٍ

شَاهَدتُّ سِتَّةَ جِبَالٍ

فِي الْأُسْبُوْعِ سَبْعَةُ أَيَّامٍ

فِي الْمَسْجِدِ ثَمَانِيَةُ مُصَلِّيْنَ

ذَبَحَ الْجَزَّارُ تِسْعَ بَقَرَاتٍ

على المِنْضَدَةِ عَشْرَةُ كُتُبٍ

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل اعداد کے ساتھ تمیز لگائیں۔

5, 7, 3, 9, 6

۲۔ مندرجہ ذیل کلمات کو تمیز بنائیں۔

كُرَّاسَةٌ۔ قُرود۔ أقلام۔ ثَلاَّجات۔ رجالٌ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں

میرے پاس ایک قلم ہے۔

سٹیشن پر تین گاڑیاں ہیں۔

مالی نے پانچ درخت لگائے۔

سڑک پر سات گاڑیاں ہیں۔

کمرے میں دو طالبعلم ہیں۔

مسجد میں دس نمازی ہیں۔

قصاب نے دس مرغیاں ذبح کیں۔

درخت پر نو چڑیاں ہیں۔

پہاڑ پر چار درخت ہیں۔

ہمارے گھر چھ مہمان آئے۔

الدَّرسُ الحادِى وَالْخَمْسُوْنَ

اَلْمَدْرَسَةُ

مَدْرَسَتُنَا كَبِيْرَةٌ وَّ وَاسِعَةٌ

وَهِىَ قَرِيْبَةٌ مِّنْ مَنْزِلِنَا

وَهِىَ تَقَعُ أَمَامَ الْمَسْجِدِ

فِيْهَا غُرَفٌ كَثِيْرَةٌ

مُعَلِّمُوْ مَدْرَسَتِنَا مُخْلِصُوْنَ

وَتَلَامِيْذُها مُجْتَهِدُوْنَ

فِيْهَا حَدِيْقَةٌ جَمِيْلَةٌ

فِى الْحَدِيْقَةِ أَزْهَارٌ وَّ أَشجَارٌ

أَنَا أُحِبُّ مَدْرَسَتِىْ

وَأَذْهَبُ إِلَيْهَا كُلَّ يَوْمٍ

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

هَلْ مَدْرَسَتُكَ كَبِيْرَةٌ؟ أَيْنَ تَقَعُ الْمَدْرَسَةُ؟

هَلْ فِيْهَا حَدِيْقَةٌ ؟ هَلْ تُحِبُّ مَدْرَسَتَكَ؟

مَتى تَذْهَبُ إِلَيْهَا؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

ہمارا مدرسہ خوبصورت ہے۔

یہ ہمارے گھر سے دور ہے۔

تمہارا مدرسہ کہاں ہے؟

ہمارے مدرسہ میں بہت سے کمرے ہیں۔

کیا تمہارے مدرسہ میں باغیچہ ہے؟

باغیچہ میں خوبصورت کلیاں ہیں۔

اساتذہ مخلص ہیں۔

طالب علم محنتی ہیں۔

کیا تو مدرسہ سے محبت کرتا ہے؟

ہم ہر روز مدرسہ جاتے ہیں۔

الدَّرْسُ الثّانِى وَالْخَمْسُوْنَ

التِّلْمِيْذُ

أَنَا تِلْمِيْذٌ مُجْتَهِدٌ

أَنَا أَسْتَيْقِظُ مُبَكِّراً

أَتَوَضَّأُ وَأُصَلِّى صَلوةَ الْفَجْرِ

بَعْدَ الصَّلوةِ أَتْلُو الْقُرْآنَ

ثُمَّ أَخْرُجُ لِنُزْهَةِ الصَّبَاحِ

وبَعْدَ النُّزْهَةِ أَرْجِعُ إِلى بَيْتِى

وَأَتَنَاوَلُ الفُطُورَ مَعَ أَبِى وَأُمِّىْ

ثُمَّ أَحْمِلُ حَقِيْبَتِى وَأَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

أَنَا أَحْتَرِمُ الْمُعَلِّمِيْنَ

وَأُحِبُّ أَبِىْ وأُمِّىْ

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل صیغوں کو واحد مذکر غائب میں بدلیں۔

أَتوضّأ۔ أَسْتَيْقِظُ۔ أُصلّى۔ أتْلُو۔ أحْتَرِمُ۔

۲۔ مندرجہ ذیل کلمات کو جملوں میں استعمال کریں۔

القرآن۔ المدرسة۔ بَيْتِى۔ نُزْهَةٌ۔ أَبِىْ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

ناصر محنتی طالب علم ہے۔

وہ صبح سویرے جاگتا ہے۔

میں نماز کیلئے وضو کرتا ہوں۔

وہ قرآن کریم کی تلاوت کرتا ہے۔

کیا تو صبح کی سیر کیلئے جاتا ہے؟

صبح کی سیر مفید ہے۔

میں اپنے بھائیوں کے ساتھ ناشتہ کرتا ہوں۔

کیا تو استادوں کا احترام کرتا ہے؟

نفیسہ سکول جاتی ہے۔

وہ اپنے والدین سے محبت کرتی ہے۔

الدَّرْسُ الثّالِثُ وَالْخَمْسُوْنَ

شَهْرُ رَمَضَانَ

جَآءَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَفَرِحَ الْمُسْلِمُوْنَ

صَعِدنَا عَلَى السَّقْفِ وَرَأَيْنَا الْهِلاَلَ

شَهْرُ رَمَضَانَ شَهْرُ خَيْرٍ وَّبَرَكَةٍ

فِى هذا الشَّهْرِ نَزَلَ الْقُرْآنُ

وَفِيْهِ فُرِضَتِ الصِّيَامُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ

الْمُسْلِمُوْنَ يَصُوْمُوْنَ فِى شَهْرِ رَمَضَانَ

يُحِبُّ الْأَطْفَالُ أَنْ يَّصُوْمُوْا

يُصَلِّى الْمُسْلِمُوْنَ صَلوةَ التَّرَاوِيْحِ

فى هذا الشَّهرِ الْمُبَارَكِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ

وَلَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ

تمرین

۔ خالی جگہ پُر کریں۔

صَعِدنا علی......۔ فی هٰذا الشهرِ......۔ المُسْلِمُوْنَ.....

لَيْلَةُ القدْرِ......۔ يُصَلّی المسلمون......

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

یہ رمضان کا مہینہ ہے۔

اس میں مسلمان روزے رکھتے ہیں۔

بچے چھت پر ہیں۔

وہ رمضان کا چاند دیکھ رہے ہیں۔

رمضان شریف میں قرآن کریم نازل ہوا۔

رمضان مبارک مہینہ ہے۔

ہم رات کو نماز تراویح پڑھتے ہیں۔

بعض بچے روزے رکھتے ہیں۔

شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

شب قدر میں لوگ عبادت کرتے ہیں۔

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْخَمْسُوْنَ

كِتَابِى

كِتَابِىْ جَدِيْدٌ اِشْتَرَيْتُه مِنَ السُّوْقِ

وَرَقُه، أَبْيَضُ وَخطُّه جَمِيْلٌ

فِيْهِ دُرُوْسٌ مُفِيْدَةٌ وَصُوَرٌ جَمِيْلَةٌ

أَنَا أَقْرَأُ كِتَابِى بِشَوْقٍ وَأَفْهَمُه

ثُمَّ أَكْتُبُ الدَّرْسَ بِقَلَمِىْ

وَبِهذَا أَتعَلَّمُ الْقِرَاءَةَ وَالْكِتَابَةَ

أَنَا أُحَافِظُ عَلى كِتَابِى مِنَ الضِّيَاعِ

وَلاَ أُمَزِّقُ كِتَابِى

بَعْدَ الْقِرَاءَةِ أَضَعُ كِتَابِى فِى الْمَحْفَظَةِ

كِتَابِى يَكُوْنُ دَائِمًا نَظِيْفًا

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل کلمات کو جملوں میں استعمال کریں۔

كتابٌ۔ الشّوق۔ الدَّرْس۔ القلم۔ المحفظةُ۔

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع بنائیں۔

دَرْسٌ۔ صُورَةٌ۔ كِتَابٌ۔ أبْيَضُ۔ قَلَمٌ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میں نے ایک نئی کتاب خریدی۔

میں اپنی کتاب کی حفاظت کرتا ہوں۔

میں اس کو اپنے بستہ میں رکھتا ہوں۔

میں سبق پڑھتا ہوں۔

خالد سبق لکھتا ہے۔

کیا تو اپنی کتاب پڑھتا ہے؟

ہاں، میں اپنی کتاب شوق سے پڑھتا ہوں۔

بچے نے خالد کی کتاب پھاڑ دی۔

میری کتاب میز پر ہے۔ یہ کتاب لو۔

الدرسُ الخَامِسُ وَالْخمْسُوْنَ

اَلْكُرَةُ

ذَهَبْتُ أَمْسِ مَعَ أَبِىْ إِلَى السُّوْقِ- اِشْتَرٰى أَبِى دُمْيَةً لِأُخْتِى-

ثُمَّ سَأَلَنِى مَاذَا تُرِيْدُ ؟

قُلْتُ له: أَنَا أُرِيْدُ أَنْ أَشْتَرِىَ الْكُرَةَ- فَاشْتَرى لِىْ كُرَةً

جَمِيْلَةً-

أَنَا أَلْعَبُ بِالْكُرَةِ فِى الْحَدِيقةِ وَيَلْعَبُ مَعِى أَخِى سَلْمَانُ-

أَنَا ارْمِى الْكُرَةَ إِلَيْهِ- هُوَ يَاخُذُها ثُمَّ يَرْمِىْ إِلَىَّ- أَنَا أَجْرِىْ

وَرَاءَ الْكُرَةِ وَأُمْسِكُهَا بِيَدِى- وَأَخِى يُحَاوِل أَنْ يَّاخُذَها مِنّى

وَلٰكِنَّه لاَيَقْدِرُ-

أَنَا أُحِبُّ أَنْ أَلْعَبَ بِالْكُرَةِ-

تمرین

۱۔ سوالوں کے جواب دیں۔

أَيْنَ ذَهَبْتَ أَمْسِ ؟

مَاذَا اشْتَرى أَبُوْكَ ؟

أَيْنَ تَلْعَبُ بِالكُرَةِ ؟

مَنْ يَلْعَبُ مَعَكَ ؟

هَلْ تُحِبُّ الكُرَةَ ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میرا دوست کل بازار گیا۔

اس نے بازار سے پھل خریدے۔

میں نے گڑیا خریدی۔

کیا تو کل بازار جائے گا؟

ہم گیند خریدیں گے۔

وہ باغیچہ میں کھیلتے ہیں۔

میں گیند پھینکتا ہوں۔

وہ گیند پکڑتا ہے۔

میرا بھائی گیند کے پیچھے بھاگتا ہے۔

میری بہن گڑیا کے ساتھ کھیلتی ہے۔

اَلدَّرسُ السَّادِسُ وَالْخَمْسُوْنَ

أَيَّامُ الْأُسْبُوْعِ

فِى الْأُسْبُوْعِ سَبْعَةُ أَيَّامٍ- وَهِىَ:

السَّبْتُ- وَالْأَحَدُ- وَالْاِثْنَانِ- وَالثُّلاَثَاءُ- وَالْأَرْبَعَاءُ-

وَالخَمِيْسُ- وَالْجُمُعَةُ-

اَلْيَوْمُ يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ-

كَانَ أَمْسِ يَوْمُ الْأَحَدِ-

يَكُوْنُ غَدًا يَوْمُ الثُّلاَثَاءِ-

يَوْمُ الْأَحَدِ عُطْلَةٌ فِى مَدَارِسِ الْحُكُوْمَةِ-

يَوْمُ الْجُمُعَةِ عُطْلَةٌ فِى الْمَدَارِسِ الْإِسْلاَمِيَّةِ-

يَجْتَمِعُ الْمُسْلِمُوْنَ فِى الْمَسَاجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ-

وَيُصَلُّوْنَ صَلوةَ الْجُمُعَةِ-

تمرین

۱۔ اُذْكُرْ أَيَّامَ الأُسْبُوعِ۔

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

يَوْم الخميس۔ عُطلةٌ۔ المدارِسُ۔ المسلمون۔
صلوٰةُ الجمعة۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

ہفتہ میں سات دن ہیں۔

آج جمعرات ہے۔

جمعہ کا دن مبارک دن ہے۔

تم نماز جمعہ کہاں پڑھتے ہو؟

بدھ کو ہم سیر کیلئے جائیں گے۔

ہفتہ کو ہمارے گھر مہمان آئیں گے۔

منگل کو ہم تاریخ پڑھیں گے۔

کیا آپ جمعہ کو مدرسہ جاتے ہیں؟

نہیں میں جمعہ کو مدرسہ نہیں جاتا۔

اتوار چھٹی کا دن ہے۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْخَمْسُوْنَ

اَلنُّزْهَةُ فِی الْحَدِیْقَةِ

لَنَا حَدِیْقَةٌ جَمِیْلَةٌ فِی الْقَرْیَةِ-

فِیْهَا أَشْجارٌ طَوِیْلَةٌ وَأَزْهَارٌ جَمِیْلَةٌ وَأَثْمَارٌ کَثِیْرَةٌ نَحْنُ نَدْخُلُ فِیْهَا کُلَّ یَوْمٍ وَنَجْلِسُ تَحْتَ الأَشْجَارِ وَنَشُمُّ رَائِحَةَ الأزْهَارِ وَنَقْطِفُ بَعْضَ الأَثْمَارِ ثُمَّ نَأکُلُهَا- أَثْمَارُ الْحَدِیقَةِ حُلْوَةٌ لَذِیْذَةٌ-

نُشَاهِدُ فِی الْحَدِیْقَةِ طُیُوْرًا جَمِیْلَةً وَنَسْمَعُ تَغْرِیْدَهَا-

نَلْعَبُ عَلَى الْعُشْبِ الْأَخْضَرِ وَنَسْتَرِیْحُ تَحْتَ ظِلِّ الْأَشْجَارِ-

بُسْتَانِیُّ الْحَدِیْقَةِ رَجُلٌ نَشِیْطٌ یَعْمَلُ طُوْلَ النَّهَارِ یَسْقِی الْحَدِیْقَةَ وَیُحَافِظُ عَلَیْهَا-

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل کلمات کے مفرد بتائیں۔

اشجارٌ۔ ازھارٌ۔ اثمارٌ۔ طیورٌ۔

۲۔ جملوں میں استعمال کریں۔

القَرْیَةُ۔ الحدیقةُ۔ العُشبُ۔ بُستانی۔ ظِلٌّ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

یہ خوبصورت باغ ہے۔

اس میں پھلدار درخت ہیں۔

مالی نے درخت لگایا۔

وہ درختوں کو پانی دیتا ہے۔

میں کلیوں کی خوشبو سونگھتا ہوں۔

ہم سائے کے نیچے بیٹھتے ہیں۔

باغ میں خوبصورت پرندے ہیں۔

مالی باغ کی حفاظت کرتا ہے۔

ہم گھاس پر کھیلتے ہیں۔

مالی چست آدمی ہے۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْخَمْسُوْنَ

أَعْضَاءُ الْجِسْمِ

أَنَا أُبْصِرُ بِالْعَيْنِ

عَلى رَأْسِكَ عِمَامَةٌ

مَا فِي يَدِك ؟

يَشُمُّ الْإِنْسَانُ بِالْأَنفِ

وَيَسْمَعُ بِالْأُذُنِ

فَتَحَ الْمَرِيْضُ فَمَه

نَظِّفْ أَسْنَانَكَ

اِنكَسَرَتْ رِجْلُ اللاَّعِبِ

ضَعْ إِصْبَعَكَ عَلى شَفَتَيْكَ

إِذَا صَلُحَ الْقَلْبُ صَلُحَ الْجَسَدُ۔

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

بِأَيِّ شَيْءٍ تُبْصِرُ؟

هَلْ عَلَى رَأسِكَ عمامةٌ؟

مَا فِي يَدِكَ ؟

هَلْ نَظَّفْتَ أَسْنَانَكَ ؟

بِمَ تَشُمُّ ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میرے سر پر عمامہ ہے۔

آپ کے سر پر ٹوپی ہے۔

میں ناک کے ساتھ سونگھتا ہوں۔

اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھو۔

بچے کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔

ناصر اپنے دانت صاف کرتا ہے۔

اپنا منہ کھولو۔

میں کان کے ساتھ سنتا ہوں۔

اپنی انگلی کتاب پر رکھو۔

تمہارے دل میں کیا ہے؟

الدَّرْسُ التَاسِعُ وَالْخَمْسُوْنَ

حِوَارٌ

صِدّيق: هَلْ قَرَأْتَ دَرْسَ الْأَمْسِ ؟

عثمان: نَعَمْ قَرَأْتُ دَرْسَ الْأَمسِ-

صديق: أَيْنَ قَرَأْتَ الدَّرْسَ ؟

عثمان: قَرَأْتُه فِي سَاحَةِ الْمَسْجِدِ

صديق: هَلْ فَهِمْتَ الدَّرْسَ كُلَّه ؟

عثمان: نَعَمْ فَهِمْتُ الدَّرْسَ جَيِّدًا-

صديق: هَلْ ذَهَبْتَ إِلَى الْمَكْتَبَةِ الْيَوْمَ ؟

عثمان: نَعَمْ ذَهَبْتُ إِلَيْهَا الْيَوْمَ-

صديق: مَاذَا فَعَلْتَ هُنَاكَ ؟

عثمان: قَرأتُ فِيْهَا جَرَائِدَ وَمَجَلاّتٍ

صديق: هَلْ أَخَذْتَ مِنْهَا الْكُتُبَ ؟

عثمان: نَعَمْ أَخَذْتُ بَعْضَ الْكُتُبِ-

صديق: هَلْ تَذْهَبُ إِلَيْهَا غَداً ؟

عثمان: نَعَمْ أَذْهَبُ إِلَيْهَا غَدًا إِنْ شَاءَ اللهُ-

تمرین

عربی میں ترجمہ کریں۔

کیا آپ نے یہ کتاب پڑھی ہے؟

ہاں، میں نے یہ کتاب پڑھی ہے۔

کیا آپ نے اپنا سبق لکھ لیا ہے؟

ہاں، میں نے اپنا سبق لکھ لیا ہے۔

کیا آپ لائبریری گئے تھے؟

نہیں بلکہ کل جاؤں گا۔

یہ کتاب آپ نے کہاں سے لی ہے؟

میں نے یہ کتاب لائبریری سے لی ہے۔

کیا آپ نے یہ رسالہ پڑھ لیا ہے؟

ہاں میں نے یہ رسالہ پڑھ لیا ہے۔

الدَّرْسُ السِّتُّوْنَ

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ

سَيِّدُنَا مُحمدٌ- ﷺ- رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ حَبِيْبُ اللّٰهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ-

وُلِدَ النَّبِيُّ- ﷺ- يَتِيْمًا وَنَشَأَ يَتِيْمًا لِأَنَّ أَبَاهُ تُوُفِّيَ قَبْلَ وِلاَدَتِه- وَتُوُفِّيَتْ أُمُّه وَكَانَ عُمْرُه سِتَّ سَنَوَاتٍ-

وُلِدَ فِي مَكَّةَ وَإِذَا بَلَغَ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً مِنْ عُمْرِه أَرْسَلَهُ اللّٰهُ رَسُوْلاً إِلَى النَّاسِ جَمِيْعًا وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنَ- الْقُرْآنُ هُوَ كَلاَمُ اللّٰهِ- وَلَيْسَ كَلاَمَ الرَّسُوْلِ- ﷺ- كَلاَمُ الرَّسُوْلِ هُوَ الْحَدِيْثُ- عَلَيْنَا أَنْ نَّحْفَظَ الْقُرْآنَ وَالْحَدِيْثَ-

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

أَيْنَ وُلِدَ النَّبِيُّ ﷺ ؟

مَتٰى مَاتَ أَبُوْهُ ؟

مَتٰى أَرْسَلَهُ اللّٰهُ رَسُوْلاً ؟

مَاذَا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ ؟

هَلْ حَفِظْتَ حَدِيْثًا ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

آپ جہانوں کیلئے رحمت ہیں۔

آپ مکہ میں پیدا ہوئے۔

آپ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی۔

آپ پر قرآن نازل ہوا۔

قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔

آپ کا کلام حدیث ہے۔

قرآن پڑھو۔

حدیث یاد کرو۔

قرآن میں شفا ہے۔

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالسِّتُّوْنَ

اَلصَّلٰوةُ

فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فِی لَيْلَةِ الْمِعْرَاجِ- يُصَلِّی الْمُسْلِمُوْنَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِی الْيَوْمِ- وَهِیَ: الْفَجْرُ وَالظُّهْرُ وَالْعَصْرُ وَالْمَغْرِبُ وَالْعِشَاءُ-

اَلْوُضُوْءُ لِلصَّلٰوةِ ضَرُوْرِیٌّ وَلاَ تَصِحُّ الصَّلٰوةُ بِدُوْنِ الْوُضُوْءِ

الصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ وَمِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِ-

إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ السَّيِّئَاتِ-

اَلْمُصَلِّی يَكُوْنُ دَائِمًا نَظِيْفًا لِأَنَّه يَتَوَضَّأُ خَمْسَ مَرَّاتٍ فِی الْيَوْمِ-

اَلصَّلٰوةُ تُعَلِّمُنَا الْاِتِّحَادَ وَالْمُسَاوَاةَ وَالْأُخُوَّةَ-

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

مَتی فُرِضَتِ الصَّلٰوۃُ ؟

کَمْ صَلٰوۃً یُصَلِّی المسلمون فی الیومِ ؟

هَلْ تَصِحُّ الصَّلٰوۃُ بِدُوْنِ الوُضوءِ ؟

ماذا تُعَلِّمُنَا الصَّلٰوۃُ ؟

هَلِ الصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میں فجر کی نماز پڑھتا ہوں۔

کیا تو نے ظہر کی نماز پڑھ لی ہے ؟

وضو کے بغیر نماز جائز نہیں۔

نماز مومن کی معراج ہے۔

نماز ہمیں مساوات کا درس دیتی ہے۔

نمازی ہمیشہ صاف ستھرا رہتا ہے۔

نماز برائیوں سے روکتی ہے۔

نماز دین کا ستون ہے۔

میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھتا ہوں۔

میں نماز کے بعد تلاوت قرآن کرتا ہوں۔

الدَّرْسُ الثَّانِی والسِّتُّوْنَ

حِکَایَةٌ

دَخَلَ طِفْلٌ فِی غُرْفَتِهٖ فَوَجَدَ فِی الْغُرْفَةِ قِطَّةً نَائِمَةً فَأَغْلَقَ الْبَابَ وَجَعَلَ یَضْرِبُ الْقِطَّةَ- وَجَعَلَتِ الْقِطَّةُ تَجْرِیْ فِی الْغُرْفَةِ وَکَانَ الطِّفْلُ یَجْرِی وَرَاءَهَا- فَسَقَطَتِ الْقِطَّةُ عَلَی الْمِرْآةِ وَکَسَرَتْهَا-

غَضِبَ الطِّفْلُ وَأَخَذَ یَضْرِبُ الْقِطَّةَ بِلاَ رَحْمَةٍ- أَرَادَتِ الْقِطَّةُ أَنْ تَخْرُجَ مِنَ الْغُرْفَةِ وَلٰکِنَّ الْبَابَ کَانَ مُغْلَقاً- لَمَّا لَمْ تَجِدِ الْقِطَّةُ السَّبِیْلَ إِلَی الْخُرُوْجِ هَاجَمَتْ عَلَی الطِّفْلِ وَجَرَحَتْهُ-

یَا أَیُّهَا الْوَلَدُ! اِرْحَمْ عَلَی الْحَیَوَانِ-

تمرین

۱۔ صیغے بتائیں۔

كَسَرَتْ۔ مُغْلَقٌ۔ تَخْرُجُ۔ اِرْحَمْ۔ أَغْلَقَ۔

۲۔ ''جعل'' اور ''اخذ'' کن افعال سے ہیں۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

بلی کمرہ میں سوئی ہوئی ہے۔

کمرہ کا دروزہ کھلا ہے۔

عائشہ کمرہ میں داخل ہوئی۔

اس نے دروازہ بند کردیا۔

سلمٰی بلی کے پیچھے دوڑتی ہے۔

ابو جان غضبناک ہوگئے۔

بلی نے آئینہ توڑدیا۔

حیوان پر ظلم نہ کر۔

بلی نے بھاگنا شروع کردیا۔

بلی درخت پر چڑھ گئی۔

الدَّرسُ الثَّالِث وَالسِّتُّوْنَ

اَلْأُسْرَةُ

تَشْتَمِلُ الْأُسْرَةُ عَلَى الْأَبِ وَالْأُمِّ وَالْاِبْنِ وَالْبِنْتِ- اَلْأَبُ يَعْمَلُ طُوْلَ النَّهَارِ فِى الْمَصْنَعِ- يَذْهَبُ إِلَى الْمَصْنَعِ صَبَاحًا وَيَعُوْدُ إِلَى الْبَيْتِ مَسَاءً- هُوَ يُحِبُّ اِبْنَه وَبِنْتَه-

اَلْأُمُّ تَعْمَلُ فِى الْبَيْتِ- تُنَظِّفُ الْبَيْتَ وَتَطْبَخُ الطَّعَامَ- وَهِىَ تُرَبِّى ابْنَهَا وبِنْتَهَا-

الْاِبْنُ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ- وَيَجْتَهِدُ فِى دُرُوْسِه وَيَلْعَبُ بَعْدَ الْعَصْرِ- وَهُوَ يَحْتَرِمُ وَالِدَيْهِ-

اَلْبِنْتُ تُسَاعِدُ أُمَّهَا فِى عَمَلِ الْبَيْتِ وَتَتَعَلَّمُ الْخِيَاطَةَ- وَهِىَ تُطِيْعُ وَالِدَيْهَا-

تمرین

۱۔ خالی جگہ پر کریں۔

تَشْتَمِلُ الْأُسْرَةُ......۔ اَلْأَبُ يُحِبُّ......۔

اَلْأُمُّ ...... ابْنَهَا وَبِنْتَهَا؟ اَلِابْنُ ...... فِي دُرُوْسِهِ۔

الْبِنْتُ...... الْخِيَاطَةَ۔

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

خاندان والدین اور دو بیٹوں پر مشتمل ہے۔

والد کارخانہ میں کام کرتے ہیں۔

وہ اپنی اولاد سے پیار کرتے ہیں۔

والدہ کپڑے دھوتی ہے۔

وہ اپنی اولاد کی تربیت کرتی ہے۔

دونوں بیٹے مدرسہ جاتے ہیں۔

وہ (دونوں) عصر کے بعد کھیلتے ہیں۔

وہ اپنے والدین کا احترام کرتے ہیں۔

بیٹی اپنی والدہ کی مدد کرتی ہے۔

وہ سلائی سیکھتی ہے۔

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالسِّتُّوْنَ

اَلْبَيْتُ

اِشْتَرٰى أَبِىْ قِطْعَةَ أَرْضٍ وَبَنٰى فِيْهَا بَيْتًا-

بَيْتُنَا جَمِيْلٌ وَّ نَظِيْفٌ وَغُرَفُه وَاسِعَةٌ يَدْخُلُ فِيْهَا الْهَوَاءُ وَالنُّورُ-

فِى بَيْتِنَا غُرَفٌ كَثِيْرَةٌ- بَعْضُهَا لِلْجُلُوْسِ وَبَعْضُهَا لِلنَّومِ- وَبَعْضُهَا لِلضُّيُوْفِ-

لِىْ غُرْفَةٌ خَاصَّةٌ- أَنَامُ فِيْهَا وَأَحْفَظُ دُرُوْسِى-

أَمَامَ بَيْتِنَا حَدِيْقَةٌ صَغِيْرَةٌ جَمِيْلَةٌ- فِيْهَا الْأَزْهَارُ وَالْأَشْجَارُ- أَنَا أَعْمَلُ فِى الْحَدِيْقَةِ يَوْمَ الْعُطْلَةِ-

أَنَا أَسْكُنُ فِى الْبَيْتِ مَعَ أَبِىْ وَأُمِّى وَإِخْوَتِى- وَدَائِمًا أَهْتَمُّ بِنَظَافَتِه-

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

مَنْ اشْتَرَى قِطْعَةَ الأَرْضِ ؟ هَلْ بَيْتُكَ جَمِيْلٌ ؟

هَلْ غُرَفُ بَيْتِكَ وَاسِعَةٌ ؟ هَل لَّكَ غُرْفَةٌ خاصّةٌ ؟

مَا الَّذِي أَمَامَ بَيْتِكَ ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

یہ میرا گھر ہے۔

میرا گھر خوبصورت ہے۔

اس میں بہت سے کمرے ہیں۔

میرا کمرہ وسیع ہے۔

بعض کمرے مہمانوں کیلئے ہیں۔

میرے کمرہ میں کھڑکی ہے۔

کھڑکی سے ہوا داخل ہوتی ہے۔

میرے گھر کے سامنے باغ ہے۔

باغ میں مالی ہے۔ مالی درختوں کو پانی دیتا ہے۔

الدَّرْسُ الْخَامِسُ والسِّتُّوْنَ

الضَّيْفُ

جَآءَ إِلَى بَيْتِنَا ضَيْفٌ مِنْ بشاور وَهُوَ صَدِيْقِى زَاهِدٌ- لَمَّا وَصَلَ صَدِيْقِى إِلَى بَيْتِنَا فَرِحْتُ كثيراً وَأَكْرَمْتُه- أَجْلَسْتُ ضَيْفِى فِى غُرْفَةِ الضُّيُوْفِ- وَقَدَّمْتُ لَه عَصِيْرَ الْبُرْتُقَالِ ثُمَّ جَعَلْنَا نَتَحَدَّثُ-

بَعْدَ وَقْتٍ قَلِيْلٍ جَآءَتْ أُمِّى وقَالَتْ لِى:

يَابُنَىَّ! الطَّعَامُ جَاهِزٌ- أَخَذْتُ الطَّعَامَ مِنَ الْمَطْبَخِ وَقَدَّمْتُه لِلضَّيْفِ وَتَنَاوَلْنَا الطَّعَامَ مَعًا- كَانَ الطَّعَامُ لَذِيْذًا- بَعْدَ الطَّعَامِ اِسْتَرَحْنَا قَلِيْلاً- ثُمَّ خَرَجْنَا لِزِيَارَةِ الْمَدِيْنَةِ وَشَاهَدْنا حَدِيْقَةَ الْحَيَوَانِ-

تمرین

۱۔ جملے بنائیں۔

الضيف- صديقي- عصير البرتقال - جاهز-

المطبخ-

۲۔ مندرجہ ذیل افعال سے مضارع بنائیں۔

جآء- أجْلَسَ- وَصلَ- أكْرَمَ- أخَذَ-

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

ہمارے گھر کراچی سے مہمان آیا۔

وہ ہمیشہ ریل گاڑی پر سفر کرتا ہے۔

میں نے مہمان کی عزت کی۔

میں نے مہمان کے ساتھ گفتگو کی۔

مہمان مالٹے کا جوس پسند کرتا ہے۔

کھانا تیار تھا۔

میں نے مہمان کے ساتھ کھانا کھایا۔

کھانا لذیذ ہے۔

کھانا میری والدہ نے پکایا۔

کھانے کے بعد ہم نے آرام کیا۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ والسِّتُّوْنَ

حَدِيْقَةُ الْحَيَوَانِ

كَانَ أَمْسِ يَوْمُ الْعُطْلَةِ- ذَهَبْنَا مَعَ أخِيْنَا إلى حَدِيْقَةِ الْحَيَوَانِ- اِشْتَرَيْنا التَّذاكِرَ وَدَخَلْنَا فِيْهَا-

فِى حَدِيْقَةِ الْحَيَوَانِ حَيَوَانَاتٌ كَثِيْرَةٌ- وَكُلُّ حَيَوَانٍ كَانَ فِى الْقَفَصِ- وَكَانَ اسْمُ الحيوانِ مَكْتُوْبًا عَلى قَفَصِه-

شَاهَدْنَا الْأَسَدَ فِى القَفَصِ الْكَبِيْرِ وَهُوَ يَأكُلُ اللَّحْمَ وَكَانَ الْقِرْدُ يَأكُلُ الْفَاكِهَةَ- وَرَأَيْنَا حَيَوَانًا كَانَ عُنُقُه طَوِيْلاً جِدًّا ، فَسَأَلْتُ أَخِى عَنْهُ فَقَالَ: هذِهِ الزَّرَافَةُ - كَانَ بَعْضُ الْأَطْفَالِ يَرْكَبُوْنَ الْفِيْلَ-

بُعْدَ مُشَاهَدَةِ الحيواناتِ رَجَعْنَا إلى بَيْتِنَا فَرِحِيْنَ مَسْرُوْرِيْنَ-

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

إلى أَيْنَ ذَهَبْتَ أَمْسِ؟

مَعَ مَنْ ذَهَبْتَ؟

ماذا اشْتَرَيْتَ قَبْلَ الدخولِ في حديقةِ الحيوانِ؟

مَا اسمُ الحيوانِ الذى عُنُقُهُ طَويلٌ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

آج چھٹی کا دن ہے۔

میں اپنے بھائی کے ساتھ چڑیا گھر جاؤں گا۔

ہم ٹکٹ خریدیں گے۔

چڑیا گھر میں بہت سے حیوان ہیں۔

کیا آپ نے زرافہ دیکھا ہے؟

ہاں میں نے زرافہ دیکھا ہے۔

پرندے پنجروں میں ہیں۔

شیر گوشت کھا رہا ہے۔

بندر پھل کھا رہا ہے۔

ہم ہاتھی پر سوار ہوں گے۔

الدَّرْسُ السَابِعُ والسِّتُّوْنَ

اَلْهِجْرَةُ

لَمَّا دَعَا النَّبِیُّ ﷺ قَوْمَه إِلَی الْإِسْلَامِ بِمَکَّةَ صَارُوْا أَعْدَاءً لَه- وَکَانُوْا یُؤْذُوْنَه وَیُعَذِّبُوْنَ الْمُؤمِنِیْنَ- مَازَالَ النَّبِیُّ ﷺ یَدْعُوْ قَوْمَه إِلَی التَّوْحِیْدِ حَتّٰی أَمَرَهُ اللّٰهُ بِالْهِجْرَةِ إِلَی الْمَدِیْنَةِ- فَهَاجَرَ إِلَیْهَا-

لَمَّا وَصَلَ النَّبِیُّ ﷺ إِلَی الْمَدِیْنَةِ خَرَجَ أَهْلُهَا لِمُلَاقَاته- وَأَظْهَرُوْا لَه السُّرُوْرَ وَالْمَحَبَّةَ وَجَعَلَتِ الْبَنَاتُ یُنْشِدْنَ:

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا ... مِن ثَنِیَّاتِ الْوَدَاعْ

وَجَبَ الشُّکْرُ عَلَیْنَا ... مَا دَعَا لِلّٰهِ دَاعْ

أَیُّهَا الْمَبْعُوْثُ فِیْنَا ... جِئْتَ بِالْأَمْرِ الْمُطَاعْ

تَمْرِیْن۵

۱۔ ماضی سے مضارع اور مضارع سے ماضی بنائیں۔

دَعَا۔ صَارُوْا۔ يُعذّبونَ۔ أَمَرَ۔ يُنشِدْنَ۔

۲۔ مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الهجرة۔ النبی۔ المدينة۔ الإسلام۔ الْمَحبَّة۔

الدَّرْسُ الثّامِنُ والسِّتُّوْنَ

مِنَ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ

وَإِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لاَ اِله إلاَّ هُوَ الرَّحْمنُ الرَّحِيْمُ-

يَا اَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِى خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ-

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ وَالَّذِيْنَ مَعَه أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ-

يَا اَيُّهَا النَّبِىُّ إِنَّا أرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّراً وَّ نَذِيْراً وَدَاعِيًا إِلَى اللهِ بِإِذْنِه وَسِرَاجًا مُّنِيْراً-

وأَقِيمُوْا الصَّلٰوةَ وَآتُوْا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرَّاكِعِيْنَ-

مَاعِنْدَكُمْ يَنْفَدُ ومَا عِنْدَ اللهِ بَاقٍ-

يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوْا قُوْا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَاراً-

إِنَّ اللهَ يَامُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوْا الْاَمَانَاتِ إِلى اَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ

بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ۔

یٰٓا اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا لَاتُلْھِکُمْ اَمْوَالُکُمْ وَلاَ اَوْلاَدُکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ۔

فَذَکِّرْ اِنَّ الذِّکْرٰی تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔

یٰٓا اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ۔

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا۔

الدَّرْسُ التّاسِعُ والسِّتُّوْنَ

مِنَ الْحَدِيْثِ الشَّرِيْفِ

خَيْرُ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا۔

اِتَّقُوْا دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ۔

أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ أَنْ تَمُوْتَ وَلِسَانُكَ رَطْبٌ مِنْ ذِكْرِاللّٰهِ۔

أَحِبَّ لِلنَّاسِ مَاتُحِبُّ لِنَفْسِكَ۔

أَدِّبُوْا أَوْلَادَكُمْ عَلى ثَلاثِ خِصَالٍ: حُبِّ نَبِيِّكُمْ وَحُبِّ أَهْلِ بَيْتِهِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ۔

إِذَا أَرَدتَّ أَنْ تَذْكُرَ عُيُوْبَ غَيْرِكَ فَاذْكُرْ عُيُوْبَ نَفْسِكَ۔

إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَن يَّجْلِسَ۔

إِذَا سَرَّتْكَ حَسَنَتُكَ وَسَاءَتْكَ سَيِّئَتُكَ فَأَنْتَ مُؤْمِنٌ۔

أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَن يَّتَعَلَّمَ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ عِلْمًا ثُمَّ يُعَلِّمُه أَخَاهُ

الْمُسْلِمَ-

اَلْبَخِيْلُ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَه فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ-

ذِكْرُ اللّٰهِ شِفَاءُ الْقُلُوْبِ-

الرَّجُلُ عَلىٰ دِيْنِ خَلِيْلِه فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُّخَالِلُ-

الْعِلْمُ خَزَائِنُ وَمِفْتَاحُهَا السُّؤَالُ فَاسْئَلُوْا يَرْحَمْكُمُ اللّٰهُ فَإِنَّه يُؤْجَرُ فِيْهِ أَرْبَعَةٌ: السَّائِلُ وَالْمُعَلِّمُ وَالْمُسْتَمِعُ وَالْمُحِبُّ لَهُمْ-

مَنْ خَرَجَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ كَانَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَرْجِعَ-

اَلْوَحْدَةَ خَيْرٌ مِّنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ، وَالْجَلِيْسُ الصَّالِحُ خَيْرٌ مِنَ الْوَحْدَةِ-

اَلدَّرْسُ السَّبْعُوْنَ

حِكَمٌ وَ أَمْثَالٌ

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ۔

رَاسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللّٰهِ۔

اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِه۔

وَ أَوْفُوْا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلاً۔

حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِى وَيُصِمُّ۔

لِكُلِّ غَدٍ طَعَامٌ۔

اَلْعِلْمُ فِى الْمَرْءِ كَالتَّاجِ لِلْمَلِكِ۔

بَلَاءُ الْإِنْسَانِ مِنَ اللِّسَانِ۔

اَلْحَقُّ مُرٌّ۔

مَنْ أَحَبَّ شَيْئًا أَكْثَرَ ذِكْرَه۔

مَنْ خَدَمَ خُدِمَ۔ (ہر کہ خدمت کرد مخدوم شد)

لَا تُؤَخِّرْ عَمَلَ الْيَوْمِ إِلَى غَدٍ۔

أنتَ تَضْرِبُ فِي حَدِيْدٍ بَارِدٍ۔ (ان تلوں میں تیل نہیں)

عُصْفُوْرٌ فِي الْيَدِ خَيْرٌ مِّن عَشْرَةِ عَصَا فِيْرَ عَلَى الشَّجَرَةِ۔
(نو نقد نہ تیرہ ادھار)

الدَّارَ ثُمَّ الْجَارَ۔ (اول خویش بعد درویش)

فِي الْحَرَكَةِ بَرَكَةٌ۔

كُلُّ كَلْبٍ بِبَابِهٖ نَبَّاحٌ۔ (اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے)

لِيْنُ الْكَلَامِ قَيْدُ الْقُلُوْبِ۔

مَنْ هَابَ خَابَ۔ (جو ڈرا وہ مرا)

نَحْنُ فِي تَفْكِيْرٍ وَاللّٰهُ فِي تَقْدِيْرٍ۔ (تدبیر کند بندہ، تقدیر کند خندہ)

لَوْ تَبْقَى الْحَيَاةُ يُرْجَى الْمُلَاقَاةُ۔ (یار زندہ صحبت باقی)

الصَّدِيْقُ لِوَقْتِ الضِّيْقِ۔ (دوست تو وہ جو مصیبت کے وقت کام آئے)

الدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالسَّبْعُوْنَ

(۱) النَّجَاةُ مِنَ الْخَطَرِ

كَانَ رَجُلٌ يَسِيْرُ فِیْ غَابَةٍ ، فَأَبْصَرَ أَسَدًا يُرِيْدُ أن يَّفْتَرِسَه- فَصَعِدَ الرَّجُلُ فَوْقَ شَجَرَةٍ فَوَجَدَ عَلى غُصْنِ الشَّجَرَةِ نَمِراً ، فَقَطَعَ الْغُصْنَ الَّذِی عَلَيْهِ النَّمِرُ- فَانْكَسَرَ الْغُصْنُ وَسَقَطَ النَّمِرُ أَمَامَ الْأَسَدِ ، فَقَامَتْ بَيْنَهُمَا مَعْرَكَةٌ شَدِيْدَةٌ مَاتَ فِيْهَا الِاثْنَانِ- فَنَزَلَ الرَّجُلُ وَسَارَ آمِنًا- فَحَمِدَاللّٰہَ وَأَثْنى عَلَيْهِ-

(۲) النَّدَامَةُ

قَتَلَ رَجُلٌ قِطَّةَ جَارِه وَبَعْدَ مُدَّةٍ تَسَلَّمَ مِنْ مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ صُنْدُوْقًا- فَلَمَّا فَتَحَه خَرَجَتْ مِنْهُ فِئرَانٌ كَثِيْرَةٌ وَانْتَشَرَتْ فِی الْبَيْتِ فَعَرَفَ الرَّجُلُ خَطَأَه وَنَدِمَ عَلى فِعْلِه-

الدَّرْسُ الثَّانِي وَالسَّبْعُوْنَ

(۱) اَلْقُرُوْدُ وَبَائِعُ الْقَلانِسِ

فِي أَثْنَاءِ السَّفَرِ تَعِبَ بَائِعُ الْقَلاَنِسِ فَنَامَ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ- وَكَانَتْ فَوْقَ الشَّجَرَةِ قُرُوْدٌ كَثِيْرَةٌ- فَنَزَلَتْ مِنَ الشَّجَرَةِ وَأَخَذَتْ بَعْضَ الْقَلاَنِسِ وَلَبِسَتْهَا وَصَعِدَتْ فَوْقَ الشَّجَرَةِ- لَمَّا اسْتَيْقَظَ الرَّجُلُ وَجَدَ أَنَّ الْقُرُوْدَ قَدْ لَبِسَتِ الْقَلانِسَ فَفَكَّرَ فِي حِيْلَةٍ وَرَمَى بَاقِيَ الْقَلاَنِسِ فِي الْهَوَاءِ فَقَلَّدَتْهُ الْقُرُوْدُ وَرَمَتْ بِالْقَلاَنِسِ- فَجَمَعَ الرَّجُلُ الْقَلاَنِسَ وَسَارَ مَسْرُوْراً-

(۲) اِحْتِرَامُ الْكِبَارِ

كَانَ مَحْمُودٌ يَجْلِسُ فِي حَافِلَةٍ مُزْدَحِمَةٍ فَرَكِبَ رَجُلٌ عَجُوزٌ وَلَمْ يَجِدْ مَكَانًا لِلْجُلُوْسِ-

قَامَ مَحمودٌ وَأَجْلَسَه فِي مَكَانِه فَشَكَرَهُ الرَّجلُ و دَعَا لَه بِالنَّجاحِ-

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالسَّبْعُوْنَ

اَلْفَطَانَةُ

كَانَ عِنْدَ مَلِكٍ مُضْحِكٌ وَكَانَ فَطِيْنًا جِدًّا ، لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدٌ أَنْ يَّغْلِبَه فِي سُرْعَةِ الْجَوَابِ وَالْمُزَاحِ-

مَرَّةً أَرَادَ الْمَلِكُ أن يَّمْزَحَ بِه ، فَأَعْطى كُلَّ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِه بَيْضَةً وَأَمَرَه أَنْ يُّخْفِيَهَا- فَلَمَّا حَضَرَ الْمُضْحِكُ قَالَ الْمَلِكُ لِأَصْحَابِه: كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْكُمْ يَبِيْضُ بَيْضَةً وَيَضَعُهَا فِي الطَّبَقِ وَإِلاَّ قَطَعْتُ رَأْسَه- فَأَخْرَجَ كُلُّ وَاحِدٍ بَيْضَتَه-

لَمَّا رَأَى الْمُضْحِكُ هٰذَا وَقَفَ عَلَى الْكُرْسِيِّ وَجَعَلَ يَصِيْحُ: كُوْكُوْ- كُوْكُو-

قَالَ لَهُ الْمَلِكُ: مَا هٰذَا؟

أَجَابَ الْمُضْحِكُ: هٰؤُلَاءِ دَجَاجَاتٌ وَأَنَا دِيْكُهُمْ-

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالسَّبْعُوْنَ

جُحَا وَ الْحِمَارُ

(١)

ذَهَبَ جُحَا إِلَى السُّوْقِ لِيَشْتَرِيَ حِمَارًا ، فَقَابَلَه فِي الطَّرِيْقِ رَجُلٌ فَقَالَ لَه: إلى أَيْنَ تَذْهَبُ يَا جُحَا؟

قال: إلى السُّوْقِ لِأَشْتَرِيَ حِمَارًا۔

قَالَ لَهُ الرَّجُلُ: قُلْ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔

فَقَالَ جُحَا: لِمَاذَا أَقُوْلُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ؟ اَلنُّقُوْدُ فِي جَيْبِي وَالْحِمَارُ فِي السُّوْقِ۔

فِي الطَّرِيْقِ سُرِقَتْ نُقُوْدُهُ فَرَجَعَ خَائِبًا۔ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: أَيْنَ الْحِمَارُ يَاجُحَا؟ فَقَالَ: اَلنُّقُوْدُ سُرِقَتْ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔

(٢)

ذَهَبَ جُحَا إِلَى السُّوقِ وَاشْتَرى رَحًى ثُمَّ رَكِبَ حِمَارَه وَوَضَعَ الرَّحى عَلى كَتِفِه۔

قَالَ لَه رَجُلٌ: لِمَا ذَا لاَ تَضَعُ الرَّحى عَلَى الْحِمَارِ؟

قَالَ جُحَا: إِنَّ الْحِمَارَ ضَعِيْفٌ وَلاَ يَقْدِرُ عَلى حَمْلِيْ أَنَا وَالرَّحى مَعًا۔

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالسَّبْعُوْنَ

(١) اَلْأُمُّ الْعَظِيْمَةُ

هَرَبَ جُنْدِيٌّ مِنَ الْجَيْشِ فِي أَثْنَاءِ الْحَرْبِ وَرَجَعَ إِلى مَنْزِلِه - لَمَّا طَرَقَ الْبَابَ قَالَتِ الْأُمُّ: مَنْ بِالْبَابِ؟ فقال: أَنَا ابْنُكِ-

عَرَفَتِ الْأُمُّ صَوْتَه ولكِنَّهَا غَضِبَتْ مِنْهُ لِهَرَبِه مِنَ الْجَيْشِ- فَقَالَتْ لَه: لَسْتَ ابْنِي، إِنَّ ابْنِيْ يُحَارِبُ الْأَعْدَاءَ وَهُوَ لَيْسَ جَبَانًا-

فَخَجِلَ ابْنُهَا وَعَادَ إِلَى الْجَيْشِ فَحَارَبَ بِشَجَاعَةٍ حَتّى انْتَصَرَتْ بِلَادُهُ-

(٢) اَلْأَمَانَةُ

كَانَ وَلَدٌ صَغِيْرٌ يَبِيْعُ الصُّحُفَ- فَجَاءَهُ رَجُلٌ وَاشْتَرى مِنْهُ صَحِيْفَةً-

لَمَّا سَارَ الرَّجُلُ سَقَطَ كِيسُ نُقُوْدِه، فَأَخَذَهُ الْوَلَدُ وَقَدَّمَه إِلَيْهِ فَسُرَّ الرَّجُلُ مِنْ أَمَانَتِه، وَأَعْطَاهُ جَائِزَةً-

الدَّرْسُ السَّادِسُ وَالسَّبْعُوْنَ

(١) جَزَاءُ الظَّالِمِ

عَمِلَتْ حَمَامَةٌ عُشًّا عَلَى غُصْنِ الشَّجَرَةِ ، وَكَانَ ثَعْلَبٌ يَذْهَبُ إِلَيْهَا وَيَطْلُبُ مِنْهَا أَنْ تَرْمِيَ لَه بَيْضَتَهَا لِيَأْكُلَهَا فَتَخَافُ مِنْهُ وَتَرْمِيْ إِلَيْهِ بَيْضَتَهَا-

وَأَخِيْراً أَحْضَرَتِ الْحَمَامَةُ حَجَراً عَلي شَكْلِ الْبَيْضَةِ- فَلَمَّا جَآءَ الثَّعْلَبُ رَمَتْ إِلَيْهِ الْحَجَرَ- لَمَّا سَقَطَ الْحَجَرُ فِي فَمِهِ تَكَسَّرَتْ أَنْيَابُه، ودَخَلَ الْحَجَرُ فِي حَلْقِه فَمَاتَ-

(٢) ذَكَاءُ طِفْلٍ

كَانَ شَاهِدٌ يَلْعَبُ مَعَ زُمَلاَءِه بِالْكُرَةِ فَسَقَطَتِ الْكُرَةُ فِي قُلَّةٍ- لَمَّا ذَهَبَ شَاهِدٌ لِإِخْرَاجِهَا سَقَطَ فِي الْقُلَّةِ وَعَجَزَ زُمَلاَءُه عَنْ إِخْرَاجِه-

فَأَخَذَ عَلِيٌّ حَجَراً كَبِيْراً وَضَرَبَ بِهِ الْقُلَّةَ وَكَسَرَهَا- وبِذٰلِكَ نَجَا شَاهِدٌ مِنَ الْمَوْتِ-

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَالسَّبْعُوْنَ

عَاقِبَةُ الْكَسَلِ

ذَهَبَ لِصٌّ مَرَّةً إِلى دَارٍ لِيَسْرِقَ مَا فِيْهَا ، فَشَعَرَ صَاحِبُ الدَّارِ بِأَنَّ لِصًّا قَدْ دَخَلَ فِي الدَّارِ- فَقَال فِي نَفْسِه: لَأَسْكُتَنَّ حَتّى أَنْظُرَ مَاذَا يَصْنَعُ هٰذَا اللِّصُّ- وَعِنْدَمَا يَبْدَأُ بِالسَّرِقَةِ أَقُوْمُ إِلَيْهِ وَأُمْسِكُه وَأُسلِّمُه إِلَى الشُّرْطَةِ- ولكنَّ اللِّصَّ احْتَرَسَ وَلَمْ يَبْدأْ فِي سَرِقَةِ الْمَتَاعِ حَتّى غَلَبَ النَّوْمُ صَاحِبَ الدَّارِ- وَحِيْنَئِذٍ أَخذَ اللِّصُّ مَا أَرَادَ وَخرَجَ سَالِمًا-

لَمَّا اسْتَيْقَظَ الرَّجُلُ مِنْ نَوْمِه ، وَ عَرَفَ أَنَّ مَتَاعَه سُرِقَ أَخذَ يَلُوْمُ نَفْسَه-

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالسَّبْعُوْنَ

(١) اَلْفَلاَّحُ وَالثَّوْرُ

شَعَرَ ثَوْرٌ بِالتَّعَبِ مِنَ الْعَمَلِ- فَفَكَّرَ فِي حِيْلَةٍ تُخَلِّصُه مِنَ الْفَلاَّحِ- فَتَمَارَضَ- لَمَّا وَضَع لَه صَاحِبُه الْعَلَفَ لَمْ يَأْكُلْهُ وَنَامَ عَلَى الْأَرْضِ-

قَالَ الْفَلاَّحُ لاِبْنِه فِي صَوْتٍ مُرْتَفِعٍ: أَحْضِرِ الْجَزَّارَ لِيَذْبَحَ الثَّوْرَ قَبْلَ أَنْ يَّمُوْتَ-لَمَّا سَمِعَ الثَّوْرُ ذٰلِكَ قَامَ عَلَى الْفَوْرِ وَأَكَلَ عَلَفَه وَذَهَبَ مَعَ الْفَلاَّحِ إِلَى الْحَقْلِ-

(٢) اَلرَّجُلُ وَابْنُه

كَانَ لِرَجُلٍ ابْنٌ ، فَذَهَبَ مَعَ ابْنِه إِلَى حَدِيْقَةٍ لِلنُّزْهَةِ- فَرَأَى الابْنُ شَجَرَةً مُعَوَّجَةً وَسَأَلَ وَالِدَه أَنْ يُّقَوِّمَهَا-

فَأَجَاب: يَابُنَيَّ! إِنَّ هٰذِهِ الشَّجَرَةَ كَبِيْرَةٌ لاَ يُمْكِنُ تَقْوِيْمُهَا ، وَلَوْ كَانَتْ صَغِيْرَةً لَقُوِّمَتْ- وَالْإِنْسَانُ يَابُنَيَّ كَهٰذِهِ الشَّجَرَةِ إِذَا أُدِّبَ وَعُلِّمَ صَغِيْراً أَمْكَنَ تَقْوِيْمُه-

الدَّرسُ التَّاسِعُ وَالسَّبْعُوْنَ

قِصَّةٌ قُرآنِيَّةٌ

كَانَ لِغَنِی ٌّ بُسْتَانٌ عَظِیْمٌ- وَكَانَ يَتَصَدَّقُ بِبَعْضِ الثمار عَلَى الْفُقَراءِ وَالْمَسَاكِينِ كُلَّ عَامٍ- وَاسْتَمَرَّ عَلى ذلِكَ حَتّی مَاتَ-

لَمَّا وَرِثَه أَبْنَاءه أَرَادُوْا أن يُّخَالِفُوْا عَادَةَ أَبِيْهِمْ فِی الإحْسَانِ إِلَی الْفُقَرَاءِ- عِنْدَمَا حَانَ مَوْعِدُ قَطْفِ الْأَثْمَارِ أرَادُوْا الذّهَابَ إِلَى الْبُسْتَانِ لَيْلاً لِقَطفِهَا حَتّی لاَ يَرَاهُمُ الْفُقَرَاءُ-

وَلكِنَّ اللهَ عَاقَبَهُمْ بِإِحْرَاقِ الْبُسْتَانِ قَبْلَ أن يَّصِلُوْا إِلَيْه فَلَمَّا دَخَلُوْا فِی الْبُسْتَانِ رَأَوْا أَنَّه قَدِ احْتَرق ، وَصَارَ أَسْوَدَ لاَ شَیْءَ فِيْهِ مِنَ الثِّمارِ-

قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: إِنَّ هذَا جَزَاءٌ مِّنَ اللهِ لَنَا عَلَى سُوْءِ نِيَّتِنَا، لِأَنَّنَا أَرَدْنَا حِرْمَانَ الْفُقَرَاءِ نَصِيْبَهُمْ۔

فَتَابُوْا إِلَى اللهِ جَمِيْعًا مُخْلِصِيْنَ فَأَعْطَاهُمُ اللهُ خَيْراً مِنْ ذٰلِكَ۔

الدَّرْسُ الثَّمَانُوْنَ

صُحْبَةُ الْأَشْرَارِ

كَانَ لِأَحَدِ الْأَغْنِيَاءِ وَلَدٌ رَبَّاهُ تَرْبِيَةً حَسَنَةً- وَلَمَّا كَبِرَ

صَاحَبَه رُفَقَاءُ أَشْرَارٌ وَأَخَذَ يَقْضِي لَيْلَه وَنَهَارَه مَعَهُمْ-

لَمَّا عَلِمَ ذٰلِكَ أَبُوْه مَنَعَه عَنْ صَدَاقَتِهِمْ حَتّٰى لاَ يَكُوْنَ

شَرِيْرًا مِثْلَهُمْ-

قَالَ الْوَلَدُ لِأَبِيْهِ: لاَ تَخَفْ عَلَيَّ يَا أَبَتِ مِنْ صُحْبَتِهِم

فَإِنِّي لاَ أَتَّصِفُ بِأَخْلاَقِهِمْ-

أَحْضَرَ الْوَالِدُ تُفَّاحًا فِي سَلَّةٍ وَكَانَ فِي وَسَطِه تُفَّاحَةٌ

فَاسِدَةٌ فَأَرَادَ الْوَلَدُ أَنْ يُّخْرِجَهَا مِنَ السَّلَّةِ- فَقَالَ لَهُ الْأَبُ:

اُتْرُكْها لِتَعْرِفَ تَاثِيْرَهَا فِي التُّفَّاحَاتِ الْأُخْرٰى-

بَعْدَ أُسْبُوْعٍ حَضَرَ الْأَبُ وَالاِبْنُ فَنَظَرَا إِلَى التُّفَّاحَاتِ وَ

وَجَدَاهَا قَدْ فَسَدَتْ كُلُّهَا۔

فَقَالَ الْوَالِدُ: أَرَأَيْتَ يَابُنَيَّ أَنَّ التُّفَّاحَةَ الْفَاسِدَةَ قَدْ أَفْسَدَتْ مَاجَاوَرَهَا؟ فَكَذٰلِكَ مَنْ يُّصَاحِبُ الْأَشْرَارَ۔

مشکل الفاظ کے معانی

سبق نمبر ۱

عربی	اردو
بابٌ	دروازہ
کرّاسة	کاپی
بَقرةٌ	گائے
شجرة	درخت
صورة	تصویر
رجلٌ	آدمی

سبق نمبر ۲

عربی	اردو
کاتب	لکھنے والا، رائٹر
جَالسٌ	بیٹھنے والا
جَبَلٌ	پہاڑ
جالسة	بیٹھنے والی

سبق نمبر ۳

عربی	اردو
مِفتاح	چابی
غُصن	ٹہنی
لسان	زبان
حليب	دودھ
حديقة	باغ
تفاح	سیب

سبق نمبر ۴

عربی	اردو
وَلد	بچہ
مجتهد	محنتی
بيت	گھر
نظيف	صاف ستھرا
جميل	خوبصورت
جديد	نیا۔ نئی
شجرة طويلة	لمبا درخت
سمينة	موٹی
سيارة	موٹر گاڑی۔ کار
سريعة	تیز
مثمرة	پھلدار

سبق نمبر ۵

صَالِحَانِ	دو نیک
تلمیذان	دو طالب علم
مَفْتوحان	دو کھلے ہوئے
مهذبتان	دو مہذب (لڑکیاں)
الدراجتان	دو سائیکلیں
رخيْصَة	سستی

سبق نمبر ۶

جمل	اونٹ
بنتان	دو بیٹیاں، لڑکیاں
طاولة	میز
عامِل	مزدور

سبق نمبر ۷

طبيب	ڈاکٹر
فلاحان	دو کسان
طبيبة	لیڈی ڈاکٹر
تُجّار	تاجر کی جمع
أمهات (أم)	مائیں
صغير	چھوٹا

سبق نمبر ۸

مُهندس	انجینئر
ممرضة	نرس
حقول (حقل)	کھیت
كبير	بڑا
قائمان	دو کھڑا ہونے والے

سبق نمبر ۹

الماء	پانی
بارد	ٹھنڈا
ساخن	گرم
المطر	بارش
غزير	موسلادھار
الطالب	طالبعلم
واقف	کھڑا
نافع	نفع بخش
الدرس	سبق
سهل	آسان
رخيص	سستا

سبق نمبر ۱۰

مُغْلَقَان	دو بند
الفرسان	دو گھوڑے
قویان	دو طاقتور
أسدان	دو شیر
شجاعان	دو بہادر

سبق نمبر ۱۱

الأطفال	بچے
لاعبون	کھیلنے والے
الأصدقاء	دوست
صَادقون	سچے
رابحون	نفع حاصل کرنیوالے
سابحون	تیرنے والے
الحرّاس	چوکیدار
ساهرون	جاگنے والے
نائمون	سونے والے
مسرورن	خوش

سبق نمبر ۱۲

طاهرة	پاکیزہ
الزهرة	پھول۔ کلی
الدجاجة	مرغی
مذبوحتان	دو ذبح کی ہوئیں
النافذتان	دو روشندان
متسفقات	شفقت کرنیوالیاں
النجوم	ستارے
لَامعة	چمکتے ہوئے
مرتفعات	بلند و بالا
سَوْداءُ	کالی

سبق نمبر ۱۳

الأرض	زمین
الغرفة	کمرہ
الكوب	گلاس، پیالہ
طائر	پرندہ

سبق نمبر ۱۴

فوق	اوپر
القطة	بلی
تحت	نیچے

السرير	چارپائی
الكلب	کتا
خلف- وراء	پیچھے
الجدَار	دیوار
سارق	چور
عِندك	تمہارے پاس
ساعة	گھڑی

سبق نمبر ۱۵

فرس	گھوڑا
قطار	ریل گاڑی
ملح	نمک
مفلحون	فلاح یافتہ۔ کامیاب

سبق نمبر ۱۶

ناقة	اونٹنی
أنهار (نهر)	دریا
شمس	سورج
مِروحتان	دو پنکھے

سبق نمبر ۱۷

موز	کیلا
رمّان	انار
قرد	بندر
أغنياء	دولتمند۔ امیر

سبق نمبر ۱۸

وردتان	دو گلاب کے پھول
ثلاّجتان	دو ریفریجریٹر

سبق نمبر ۱۹

ماهذا ؟	یہ کیا ہے؟
مافيه ؟	اس میں کیا ہے؟
لبن	دودھ
ما في يدك ؟	تمہارے ہاتھ میں کیا ہے؟
سبورة	تختہ سیاہ
لون	رنگ
أسود	سیاہ
فصل	کلاس

سبق نمبر ۲۰

مَنْ	کون
خَالِي	میرا ماموں
كَيْفَ	کیسا

الْمَصْنَعُ	کارخانہ
أَيْنَ	کہاں
أخ	بھائی
أخت	بہن

سبق نمبر ۲۱

حَسَنَة	اچھی
أيْنَ كنتَ ؟	توکہاں تھا؟
المكتبة	لائبریری
هُنَاكَ	وہاں
قرأتُ	میں نے پڑھا
ذَهَبَ	وہ گیا
مَتى	کب
يَرجع	وہ لوٹتا ہے
يوم الخميس	جمعرات
السوق	بازار

سبق نمبر ۲۲

خَرَجَ	وہ نکلا
جَلستْ	وہ بیٹھی
نَزَلْتُمْ	تم اترے
فرحتِ	توخوش ہوئی
نجحتما	تم(دونوں)کامیاب ہوئے
المطبخ	باورچی خانہ
لعبتُ	میں کھیلا
صعدنا	ہم چڑھے

سبق نمبر ۲۳

تَنزلون	تم اترتے ہو
تفرحين	توخوش ہوتی ہے
نَصعد	ہم چڑھتے ہیں

سبق نمبر ۲۴

فَتَحَ	اس نے کھولا
فهمتْ	اس (عورت) نے سمجھا
شربتَ	تونے پیا
أكلتما	تم (دونوں) نے کھایا
حفظتم	تم نے یاد کیا
غَسلتِ	تو (عورت) نے دھویا
الثياب	کپڑے
سمعتما	تم (دو) نے سنا
طبختن	تم (عورتوں) نے پکا

الطعام	کھانا
رکبتُ	میں سوار ہوا
شکرنا	ہم نے شکر ادا کیا

سبق نمبر ۲۶

قطفتْ	اس (عورت) نے توڑا
ظلمتم	تم نے ظلم کیا
کذبتِ	تو (ایک عورت) نے جھوٹ بولا
قطّ	کبھی بھی
کَتبْتُمَا	تم (دو) نے لکھا
الرسالة	خط
أمسِ	گذرا ہوا کل

سبق نمبر ۲۷

غداً	آنے والا کل
السماء	آسمان

سبق نمبر ۲۸

لَمْ تذهبْ	تو نہیں گیا
لَمْ نلعبْ	ہم نہیں کھیلے

سبق نمبر ۲۹

لَنْ أذهبَ	میں ہرگز نہیں جاؤں گا
الملعب	کھیل کا میدان

سبق نمبر ۳۰

اذکرْ	تو ذکر کر، یاد کر
اُعبدوا	تم عبادت کرو
اضربْ	تو مار
اللص	چور
اشرَبا	تم (دونوں) پیو
العصير	محبوس

سبق نمبر ۳۱

صوت	آواز
لاَترفعوا	بلند نہ کرو
لاتکسلی	تو (عورت) سستی نہ کر
سافرات	بے پردہ
لاتحزن	غم نہ کر
لاَ تقربا	تم (دونوں) قریب نہ جاؤ
لاَ تقنطوا	تم مایوس نہ ہو جاؤ
لا تفسدوا	تم فساد برپا نہ کرو

سبق نمبر ۳۲

أکرمُ	میں عزت کرتا ہوں

تَفَتَّحت	کھلیں
البستان	باغ
البستاني	مالی

سبق نمبر ۳۳

فَتَحَ	اس نے فتح کیا
أُحب	میں پسند کرتا ہوں
يرضى	وہ راضی ہوتا ہے
يَزرع	وہ کاشت کرتا ہے
القمح	گندم
رأيتُ	میں نے دیکھا
الحقول	کھیت
جرّارات	ٹریکٹر
متعبون	تھکے ماندے
سقيتُ	میں نے پلایا
ودّعت	میں نے الوداع کیا

سبق نمبر ۳۴

ساعدتُ	میں نے مدد کی
نحترم	ہم احترام کرتے ہیں
نثني	ہم تعریف کرتے ہیں

تجری	چلتی ہے، دوڑتی ہے
الشارع	سڑک
المستشفى	ہسپتال

سبق نمبر ۳۵

أبوك	تمہارا باپ
شهيرٌ	مشہور
سلّمنا	ہم نے سلام کیا
جآء	وہ آیا
اشتريتُ	میں نے خریدا

سبق نمبر ۳۶

يدرس	وہ پڑھتا ہے
أعطيتُ	میں نے عطا کیا
عطشان	پیاسا
عطفتُ	میں نے مہربانی کی

سبق نمبر ۳۷

حوار	مکالمہ
ضيف	مہمان
أول مرة	پہلی مرتبہ
هُنا	یہاں

عمّی	میرے چچا جان
وصلتَ	تو پہنچا
سافرتَ	تو نے سفر کیا
الحافلة	بس
تصلی	تو نماز پڑھتا ہے
الطائرة	جہاز

سبق نمبر ۳۸

الحَرّ	گرمی
مُسْرِعة	تیز
غائب	غیر حاضر

سبق نمبر ۳۹

الثمر	پھل
ناضج	پکا ہوا
طیّار	پائلٹ
صافیاً	صاف

سبق نمبر ۴۰

الجوّ	فضا
الفائز	کامیاب

سبق نمبر ۴۱

النظافة	صفائی
البرد	سردی
وجد	اس نے پایا

سبق نمبر ۴۲

بدر	چودھویں کا چاند
قائمون	کھڑے
مُرّ	کڑوا
قادم	آنے والا
نشیط	چست
حلو	میٹھا

سبق نمبر ۴۳

راسب	ناکام۔ فیل
صعب	مشکل

سبق نمبر ۴۴

یبتعد	وہ دور رہتا ہے
یهدی	وہ رہنمائی کرتا ہے
خسر	خسارہ۔ نقصان
توکلنا	ہم نے بھروسہ کیا

ذبحتُ	میں نے ذبح کیا
السکین	چھری
أسْمَاك	مچھلیاں

سبق نمبر ۴۵

الشرطی	پولیس مین، سپاہی
البرتقال	مالٹا
الشای	چائے
الساخن	گرم
یحمل	وہ اٹھاتا ہے
الحقیبة	بستہ
باع	اس نے بیچا
القطن	روئی
فم	منہ
عَالج	اس نے علاج کیا
الحذاء	جوتا
ضیّق	تنگ

سبق نمبر ۴۶

یقع	واقع ہے
البیضة	انڈا
تأخّر	وہ لیٹ ہو گیا
ساعةً	گھنٹہ
مکثتُ	میں ٹھہرا
شهر	مہینہ

سبق نمبر ۴۷

کان حفظ	اس نے یاد کیا تھا
السکر	چینی
القصب	گنا
سبحتم	تم تیرے
الأرز	چاول

سبق نمبر ۴۸

کان یبیع	وہ بیچا کرتا تھا
کرة القدم	فٹ بال
الخیاطة	سلائی

سبق نمبر ۵۰

المحطة	سٹیشن
غرس	اس نے پودا لگایا
شاهدتُ	میں نے دیکھا
الجزّار	قصاب

المنضدة	میز
الف	ہزار

سبق نمبر ۵۱

غُرف	کمرے
أُحبّ	میں پسند کرتا ہوں

سبق نمبر ۵۲

أَستيقظُ	میں بیدار ہوتا ہوں
مبكرا	جلدی
أَتوضأُ	میں وضو کرتا ہوں
أصلّی	میں نماز پڑھتا ہوں
أتلو	میں تلاوت کرتا ہوں
النزهة	سیر
أتناول	میں لیتا ہوں
الفطور	ناشتہ

سبق نمبر ۵۳

الهلال	پہلی رات کا چاند
نزل	نازل ہوا
فرضتْ	فرض کیے گئے
الصيام	روزے
يصومون	وہ روزہ رکھتے ہیں

سبق نمبر ۵۴

ورق	کاغذ
أبيض	سفید
صُوَر	تصویریں
أحافظ	میں حفاظت کرتا ہوا
أمزق	میں پھاڑتا ہوں
أضع	میں رکھتا ہوں

سبق نمبر ۵۵

الكرة	گیند
دمية	گڑیا
سَألني	مجھ سے پوچھا
ماذا تريد ؟	تم کیا چاہتے ہو؟
أرمی	میں پھینکتا ہوں
أجری	میں دوڑتا ہوں
يأخذ	وہ پکڑتا ہے
أُمسك	میں پکڑتا ہوں
يحاول	وہ کوشش کرتا ہے

الأنف — ناک

الأذن — کان

أسنان — دانت

انكسرت — ٹوٹ گئی

رِجل — ٹانگ

اللاعب — کھلاڑی

شفة — ہونٹ

سبق نمبر ۵۶

أيام الأسبوع — ہفتہ کے دن

السبت — ہفتہ

الأحد — اتوار

الاثنان — سوموار

الثلاثاء — منگل

الأربعاء — بدھ

عطلة — چھٹی

سبق نمبر ۵۷

نشم — ہم سونگھتے ہیں

رائحة — خوشبو

تغريد — چہکار

العشب — گھاس

الأخضر — سرسبز

نستريح — ہم آرام کرتے ہیں

الظل — سایہ

سبق نمبر ۵۸

أبصرُ — میں دیکھتا ہوں

العين — آنکھ

سبق نمبر ۵۹

الجرائد — اخبارات

المجلات — رسائل

صلحَ — درست ہوا

قرأت — تو نے پڑھا

درس الأمس — کل کا سبق

ساحة — صحن

فهمتَ — تو سمجھا

جيّدا — اچھی طرح، خوب

سبق نمبر ۶۰

نشأَ — پرورش پائی

وُلد — وہ پیدا ہوا

أرسل	اس نے بھیجا
نزل	اتارا، نازل کیا
هاجر	ہجرت کی

سبق نمبر ۶۱

عماد	ستون
تنهى	روکتی ہے
سيّئات	برائیاں
دائماً	ہمیشہ
الأخوة	بھائی چارہ
تعلّم	سکھاتی ہے

سبق نمبر ۶۲

أغلقَ	اس نے بند کیا
جعل يضرب	مارنے لگا
المرآة	آئینہ
كسرتْ	توڑ دیا
السبيل	راستہ
هاجمت	حملہ کر دیا
جرحتْ	زخمی کر دیا

سبق نمبر ۶۳

الأسرة	خاندان
طول النهار	دن بھر
المصنع	کارخانہ
تربّي	تربیت کرتی ہے
تساعد	مدد کرتی ہے

سبق نمبر ۶۴

قطعة	ٹکڑا
بنى	بنایا، تعمیر کیا
ضيوف	مہمان
أهتمُّ	میں اہتمام کرتا ہوں

سبق نمبر ۶۵

أجلستُ	میں نے بٹھایا
قدّمتُ	میں نے پیش کیا
جعلنا نتحدث	ہم باتیں کرنے لگے
جاهز	تیار

سبق نمبر ۶۶

شيخ	بوڑھا آدمی
رق	نرم ہو گیا

سبق نمبر ٦٦

يوم العطلة	چھٹی کا دن
حديقة الحيوان	چڑیا گھر
التذاكر	ٹکٹیں
الأسد	شیر
اللحم	گوشت
القِرد	بندر
الفيل	ہاتھی
عنق	گردن

سبق نمبر ٦٧

دعا	دعوت دی۔ بلایا
أعداء	دشمن
كانوا يُؤذون	اذیت دیتے تھے
جعلت البنات	بچیاں اشعار پڑھنے
ينشدن	لگیں
ثنيات	گھاٹیاں

سبق نمبر ٦٨

إله	معبود
أشداء	سخت
شاهد	گواہ۔ حاضر
ينفد	ختم ہو جائے گا
قوا	بچاؤ
لاتُلْهِ	غافل نہ کر دیں
الأبرار (بر)	نیکوکار
الفجار	بدکار
كتب	فرض کئے گئے
عُسر	تنگی
يسر	آسانی

سبق نمبر ٦٩

خُلق	اخلاق
دعوة	دعا
حجاب	پردہ
رطب	تر
خصال	عادات
ساءت	ناخوش کرے
يخالل	دوستی کرتا ہے
الوحدة	تنہائی
جليس السوء	برا ساتھی

سبق نمبر ٧٠

راس الحكمة	دانائی کی اصل
الدال	رہنمائی کرنیوالا
أوفوا	پورا کرو

یعمی	اندھا کرتی ہے
یصم	بہرہ کرتی ہے
مُرّ	کڑوا
الحدید	لوہا
قید	بیڑی
ھاب	ڈرا
خاب	ناکام ہوا

سبق نمبر ۷۱

الخَطر	خطرہ
یفترس	وہ چیر پھاڑ کرتا ہے
نمر	چیتا
انکسر	ٹوٹ گئی
تسلّم	وصول کیا
مکتب البرید	ڈاکخانہ

سبق نمبر ۷۲

القرود	بندر
بائع	بیچنے والا ہے
القلانس	ٹوپیاں
فی أثناء السفر	دوران سفر

قلّدت	نقل اتاری
مزدحمة	بھیڑ والی
عجوز	بوڑھا

سبق نمبر ۷۳

مُضحك	مسخرا
فطین	ذہین
یُخفی	چھپاتا ہے
الطبق	پلیٹ
دِیك	مرغ

سبق نمبر ۷۴

الحمار	گدھا
قابل	ملا
الرحی	چکی
کتف	کندھا

سبق نمبر ۷۵

هرب	بھاگ گیا
یحارب	جنگ کرتا ہے
خجِل	شرمندہ ہوا
جیش	لشکر

انتصرت	غالب آگیا
صحف	اخبارات
کیس	بٹوہ

سبق نمبر ۷۶

حمامة	کبوتری
عش	گھونسلہ
ثعلب	لومڑی
حجر	پتھر
تکسرت	ٹوٹ گئے
انیاب	دانت
ذکاء	ذہانت
قلة	مٹکا

سبق نمبر ۷۷

عاقبة الكسل	سستی کا انجام
شعر	محسوس کیا
لأسكتن	میں خاموش رہوں گا
يبدأ	شروع کرے گا
الشرطة	پولیس
احترس	محتاط ہو گیا
أخذ يلوم	ملامت کرنے لگا

سبق نمبر ۷۸

ثور	بیل
تخلّص	چھٹکارا دلادے
تمارض	جان بوجھ کر بیمار ہو گیا
العلف	چارہ
معوّجة	ٹیڑھا
يقوّم	سیدھا کرتا ہے

سبق نمبر ۷۹

يتصدق	صدقہ کرتا ہے
حان الموعد	وقت قریب آگیا
عاقب	سزا دی
إحراق	جلانا
احترق	جل گیا

سبق نمبر ۸۰

أخذيقضى	گذارنے لگا
صداقة	دوستی
سلة	ٹوکری
ماجاورها	جوان کے ساتھ تھے
تفاح	اس کا اطلاق جمع پر ہوتا ہے۔ مفرد تفاحہ۔

الفہرست

سبق نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
	مقدمہ	
	چند ضروری اصطلاحات	9
الدرس الاول	واحد اور تثنیہ	13
الدرس الثانی	واحد اور جمع	14
الدرس الثالث	مرکب اضافی	15
الدرس الرابع	مرکب توصیفی	16
الدرس الخامس	مرکب توصیفی	17
الدرس السادس	ضمائر (ا)	18
الدرس السابع	ضمائر (ب)	19
الدرس الثامن	ضمائر (ج)	20
الدرس التاسع	جملہ اسمیہ (ا)	21
الدرس العاشر	جملہ اسمیہ (ب)	23
الدرس الحادی عشر	جملہ اسمیہ (ج)	25
الدرس الثانی عشر	جملہ اسمیہ (د)	27
الدرس الثالث عشر	جملہ اسمیہ (ہ)	29
الدرس الرابع عشر	جملہ اسمیہ (و)	31
الدرس الخامس عشر	اسم اشارۃ (ا)	33
الدرس السادس عشر	اسم اشارۃ (ب)	35
الدرس السابع عشر	اسم اشارۃ (ج)	37
الدرس الثامن عشر	اسم اشارۃ (د)	39
الدرس التاسع عشر	استفہام (ا)	41
الدرس العشرون	استفہام (ب)	43
الدرس الحادی والعشرون	حوار	45
الدرس الثانی والعشرون	فعل ماضی (لازم)	47
الدرس الثالث والعشرون	فعل مضارع (لازم)	49
الدرس الرابع والعشرون	فعل ماضی (متعدی)	51
الدرس الخامس والعشرون	فعل مضارع (متعدی)	53

سبق نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
الدرس السادس والعشرون	فعل ماضی منفی	55
الدرس السابع والعشرون	فعل مضارع منفی	57
الدرس الثامن والعشرون	فعل ماضی منفی بلم	59
الدرس التاسع والعشرون	فعل مضارع منفی بلن	61
الدرس الثلاثون	فعل أمر	63
الدرس الحادی والثلاثون	فعل نہی	65
الدرس الثانی والثلاثون	تثنیہ کا اعراب	67
الدرس الثالث والثلاثون	جمع مذکر سالم کا اعراب	69
الدرس الرابع والثلاثون	جمع مونث سالم کا اعراب	71
الدرس الخامس والثلاثون	أب اور أخ کا اعراب	73
الدرس السادس والثلاثون	غیر منصرف کا اعراب	75
الدرس السابع والثلاثون	حوار	77
الدرس الثامن والثلاثون	افعال ناقصہ (ا)	79
الدرس التاسع والثلاثون	افعال ناقصہ (ب)	81
الدرس الأربعون	افعال ناقصہ (ج)	83
الدرس الحادی والأربعون	حروف مشبہ بالفعل (ا)	85
الدرس الثانی والأربعون	حروف مشبہ بالفعل (ب)	87
الدرس الثالث والأربعون	ما و لا المشبھتان بلیس	89
الدرس الرابع والأربعون	حروف جارۃ	91
الدرس الخامس والأربعون	مفعول بہ	93
الدرس السادس والأربعون	مفعول فیہ	95
الدرس السابع والأربعون	ماضی بعید	97
الدرس الثامن والأربعون	ماضی استمراری	99
الدرس التاسع والأربعون	أعداد	101
الدرس الخمسون	تمیز العدد	105
الدرس الحادی والخمسون	المدرسۃ	107
الدرس الثانی والخمسون	التلمیذ	109
الدرس الثالث والخمسون	شہر رمضان	111

سبق نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
الدرس الرابع والخمسون	كتابي	113
الدرس الخامس والخمسون	الكرة	115
الدرس السادس والخمسون	أيام الأسبوع	117
الدرس السابع والخمسون	النزهة فی الحديقة	119
الدرس الثامن والخمسون	أعضاء الجسم	121
الدرس التاسع والخمسون	حوار	123
الدرس الستون	سيدنا محمد ﷺ	125
الدرس الحادی والستون	الصلوة	127
الدرس الثانی والستون	حكاية	129
الدرس الثالث والستون	الأسرة	131
الدرس الرابع والستون	البيت	133
الدرس الخامس والستون	الضيف	135
الدرس السادس والستون	حديقة الحيوان	137
الدرس السابع والستون	الهجرة	139
الدرس الثامن والستون	من القرآن الكريم	141
الدرس التاسع والستون	من الحديث الشريف	143
الدرس السبعون	حِكَمٌ و أمثال	145
الدرس الحادی والسبعون	النجاة من الخطر	147
الدرس الثانی والسبعون	القرود وبائع القلانس	148
الدرس الثالث والسبعون	الفطانة	149
الدرس الرابع والسبعون	جحا والحمار	150
الدرس الخامس والسبعون	الأم العظيمة	151
الدرس السادس والسبعون	جزاء الظالم	152
الدرس السابع والسبعون	عاقبة الكسل	153
الدرس الثامن والسبعون	الفلاح والثور	155
الدرس التاسع والسبعون	قصة قرانيه	156
الدرس الثمانون	صحبة الأشرار	157
مشکل الفاظ کے معانی		159
الفهرست		174